



Deeneislam.com - Urdu Islamic Website  
[www.deeneislam.com](http://www.deeneislam.com)



# مناجاتِ مقبول

از حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی

[www.DeenElIslam.com](http://www.DeenElIslam.com)



## خُطْبَهُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

مُحَمَّدُكَ يَا خَيْرَ مَا مُوَلِّ ۝ وَاكْرَمَ مَسْئُولٍ ۝ عَلٰی مَا  
عَلَّمْتَنَا مِنْ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُولِ ۝ مِنْ قُرْبَاتٍ عِنْدَكَ  
اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۝ فَصَلِّ عَلَیْهِ مَا اخْتَلَفَ  
الْبُؤُورُ وَالْقَبُولُ ۝ وَاَنْشَعَبَتِ الْفُرُوعُ مِنْ الْاَصْوَابِ ۝  
شَرَّ نَسْأَلِكَ بِمَا سَأَلُوا ۝ وَمِمَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُولُ ۝

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے  
کچھ طلب کیا جاسکے، ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے  
ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں تو (یا اللہ) ان  
(رسول) پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ بچھو اور پڑھا ہو ان میں چلتی رہیں اور جڑوں سے  
شانیں پھوٹی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض  
کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔

الْمَنْزِلُ الْأَوَّلُ يَوْمَ السَّبْتِ  
پہلی منزل بروز ہفتہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ ○ (البقرہ، ع ۲۵۔ پ ۱)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ (البقرہ، ع ۳۲۔ پ ۱)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر اُتھیل دے اور ہمارے قدم جما دے اور ہمیں کافر لوگوں پر غالب کر دے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ لَنَا لِمَا أَخْطَأْنَا مَرَبَّنَا وَلَا تَجْعَلْ

عَلَيْنَا أَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا مَرَبَّنَا وَلَا

تَحْمِلُنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَقِفْ  
 اِرْحَمْنَا وَقِفْ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿البقرہ ع ۲۶﴾  
 اے ہمارے پروردگار! ہماری پکڑ نہ کر، اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں اور ہمارے  
 اوپر بھاری بوجھ نہ رکھ، جیسا تو نے ہم سے پیشتر کے لوگوں پر رکھا تھا۔ اے ہمارے  
 پروردگار! ہم سے وہ چیز نہ اٹھوا جسے ہم آسانی سے نہ اٹھا سکتے ہوں۔ اور ہم سے درگزر  
 کر، اور ہمیں بخش دے، اور ہمارے اوپر رحم کر، تو ہی تو ہمارا مالک ہے، تو ہم کو کافر لوگوں  
 پر غالب کر دے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ  
 سَرَاحَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿آل عمران ع ۱۰۰﴾  
 اے ہمارے پروردگار! ہمارے دل کو ہدایت کرنے کے بعد کہیں پھیر نہ دینا اور ہمیں  
 اپنے حضور سے (بڑی) رحمت عطا کر، بیشک تو تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا إِنَّا أَمَّا آفَاكُفِرْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿  
 رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ  
 النَّارِ ﴿آل عمران ع ۲۰﴾  
 اے ہمارے پروردگار! ہم وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں، سو ہمارے گناہ بخش دے،  
 اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔  
 اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ (سارا کارخانہ قدرت) یوں ہی پیکار نہیں پیدا کر دیا، تو  
 پاک ہے اس سے، پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدُ خَلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ○ (آل عمران - ع ۲۰ پ)

اے ہمارے پروردگار! تو نے جسے دوزخ میں ڈالا، بس اُسے رسوا ہی کر ڈالا، سیاہ کاروں کا ہمدرد کوئی بھی نہیں۔

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا

بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا سَمَرًا بَتْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْآبِرَارِ ○ (آل عمران - ع ۲۰ پ)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے تو ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لے آؤ، اور ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری بُرائیوں کو اُتار دے، اور ہمارا خاتمہ نیکوں کے ساتھ کر۔

رَبَّنَا وَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

الْقِيَامَةِ ط إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ ○ (آل عمران - ع ۲۰ پ)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ عطا کر جو تو نے اپنے پیغمبروں کی معرفت ہم سے وعدہ کیا، اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا، بے شک تو (ہرگز) وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا سَكَتًا وَإِنْ لَمْ تُغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

لَنْ كُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○ (الاعراف - ع ۲۰ پ)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے خود اپنے اوپر ظلم کئے ہیں، اور اگر تو ہی ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحمت نہ کرے گا، تو ہم تو یقیناً نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ ○ (الأنعام ع ۱۳۴ پک)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں اسلام ہی کی حالت پر موت دے۔

أَنْتَ وَلِيِّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَأَسْرُحْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ

(الاعراف - ع ۱۹ - پک)

تو ہی ہمارا مددگار ہے پس تو ہمیں بخش دے، اور تو ہم پر رحمت کر، اور تو ہی سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

سَرَبْنَا لِأَتَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○ وَجَنَّا بِرَحْمَتِكَ

مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ (یونس - ع ۱۰۴ - پک)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کا ہدف نہ بنائیو، اور ہمیں اپنے رحم و کرم سے کافر لوگوں سے چھڑا لیجیو۔

فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

تَوَقَّنِي مُسْلِمًا وَالْحَقِيقِي بِالصِّالِحِينَ ○ (یوسف - ع ۱۱ - پک)

اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! تو ہی میرا فیض دنیا اور آخرت میں رزقو، مجھ کو اسلام پر موت دیجیو، اور مجھے نیکیوں کے ساتھ شامل کیجیو۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي يَا رَبَّنَا

وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ○ (ابراہیم - ع ۶۰ - پک)

اے میرے پروردگار! مجھے اور میری نسل کو بھی نماز درست رکھنے والا کر دے، اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول کر لے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

(ابراہیم - ع ۶ - پ ۱۱)

اے ہمارے پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور کل مومنین کو بخش دیجیو، جس دن کہ حساب قائم ہو۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ○ (بنی اسرائیل - ع ۳ - پ ۱۵)

اے میرے پروردگار! میرے والدین پر رحمت کیجیو، جیسا کہ انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا۔

رَبِّ ادْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجِ صِدْقٍ

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا تَصِيْرًا ○ (بنی اسرائیل - ع ۹ - پ ۱۵)

اے میرے پروردگار! مجھے اندر بھی صاف لے جا اور مجھے باہر بھی صاف نکال لا، اور میرے حق میں اپنے پاس سے ایک مدد دینے والی قوت تجویز کر دے۔

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ

اَمْرِنَا رَشْدًا ○ (کہف - ع ۱ - پ ۱۱)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے حضور سے رحمت (خاصہ) عنایت کر، اور ہمارے مقصد میں کامیابی کا سامان ہم پہنچا دے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ○ وَاَحْلِلْ

عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوا قَوْلِيْ ○ (طہ - ع ۱ - پ ۱۱)

اے میرے پروردگار! میرا سینہ کھول دے، اور مجھ پر میرا کام آسان کر دے، اور میری زبان سے گنگل کھول دے، کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔

رَبِّ سِرْدُنِي عَلِمًا ○ (ظہر - ع ۱۵ - پٹ)

اے میرے پروردگار! مجھے علم میں بڑھا۔

أَتَى مَسْنَى الضُّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ○ (انبیاء - ع ۶ - پٹ)

مجھ دکھ نے ستایا ہے، اور تو سب سے بڑا مہربان ہے۔

رَبِّ لَا تَذُرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ○ (انبیاء - ع ۶ - پٹ)

اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑے، اور سب سے اچھا وارث تو تو ہی ہے۔

رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبْرَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ○ (مؤمنون - ع ۶ - پٹ)

اے میرے پروردگار! مجھے مبارک جگہ میں اتار، اور تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

رَبِّ اعْوِذْ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ○ وَأَعُوذُ بِكَ

رَبِّ أَنْ يُخْضِرُونِ ○ (مؤمنون - ع ۶ - پٹ)

اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کی چھیڑ سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس سے بھی

تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

رَبَّنَا آمِنًا فَاغْفِرْ لَنَا وَأَرْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ○

(مؤمنون - ع ۶ - پٹ)

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے، تو تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحمت کر، اور تو

سب مہربانوں سے بہتر ہے۔

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

غَرَامًا قَطٍ ○

(فرقان - ع ۵ - پٹ)



اے ہمارے پروردگار! عذاب دوزخ کو ہم سے پھیر رکھ، کہ اس کا عذاب تو چٹ جانے والا ہے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ○ (فرقان - ع ۵ - پ ۱)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری ازواج و اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر، اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے۔

رَبِّ أَوْزِرْ عَنِّي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ○ (نمل - ع ۲ - پ ۱)

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کروں تیرے اس احسان کا جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا، اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو تو پسند کرے اور تو مجھے اپنے رحم و کرم سے اپنے صالح بندوں میں داخل کر دے۔

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ○ (قصص - ع ۳۲ - پ ۱)

اے میرے پروردگار! میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں۔

رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ○ (مککات - ع ۲۳ - پ ۱)

اے میرے پروردگار! مجھے مفسد لوگوں پر غالب کر۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ○ (مومن - ع ۱ - پ ۱)

اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر شے پر محیط ہے، تو تو ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور جو تیری راہ پر چلے، انہیں بخش دے، اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ يَا لَيْتِي وَعَدَدْتُ لَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقَرِّبْهُمْ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ (مومن - ع ۱ - پ ۱)

اور اے ہمارے پروردگار! انہیں جہنم کی جنتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے، اور ان کو بھی جو کوئی ان کے باپ دادوں میں سے اور ان کی بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے نیک ہو، پیٹک تو ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اور انہیں خرابیوں سے بچا دے اور جس کو تو نے اس دن خرابیوں سے بچالیا، اس پر تو نے (بڑا) رحم کیا، اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۗ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ (احقاف - ع ۲ - پ ۱)

اور میری اولاد میں صلاحیت (نیکی کی) دے، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَ صَرٌّ ۝ (قر - ع ۲ - پ ۱)

میں ہارا ہوا ہوں، پس تو میرا بدلہ لے لے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا

تَجْعَلُ فِي قُلُوبِنَا غُلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ  
رَحِيمٌ ○ (محشر: ع-۱۰، پ: ۱۰)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہمارے پیشرو ہیں، بخش دے، اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے ساتھ کدورت نہ ہونے دے، اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفیق مہربان ہے۔

رَبَّنَا عَلَيْنَا نُوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنبَدْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ (ممتحنہ: ع-۱۰، پ: ۱۰)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری طرف ہم رجوع ہوئے، اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ  
أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافر لوگوں کا ہدف نہ بنا، اور ہمیں اے پروردگار! بخش دے، بیشک تو ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

رَبَّنَا آتِنَا نُورًا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ ○ (تحریم: ع-۲، پ: ۲)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے لئے ہمارا نور کامل کر دے اور ہمیں بخش دے، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَ  
لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ○ (نوح: ع-۲، پ: ۲)

اے میرے پروردگار! بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو اور اس کو بھی جو میرے گھر میں مومن ہو کر داخل ہو، اور سارے مومن مردوں اور عورتوں کو بھی۔

اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلَاجِ وَالْبَرْدِ وَلِقْ قَلْبِي مِنْ  
الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي  
وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۞

(بخاری، عن امامتہ)

یا اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو گناہوں سے (ایسا) پاک کر دے، جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے، اور مجھ میں اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کر دے، جیسا کہ مشرق و مغرب میں تو نے فاصلہ رکھا ہے۔

اللَّهُمَّ ارْتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَتَزَكِّيْهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ  
وَالِئِهَا وَمَوْلَاهَا ۞ (مسلم، عن زید بن ارقم، باب الوضوء)

یا اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اور اُسے پاک کر دے، تو ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے۔

إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ (ترمذی، عن ابی امامہ، ابواب الادعیۃ)

ہم تجھ سے وہ سب بھلائیاں مانگتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں۔

إِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ أَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ

مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالفَوْزَ بِالْحَيَّةِ وَالْبِحَاةِ

مِنَ النَّارِ ❖ (مسند رک ماکم۔ عن ابی مسعود۔ باب الدعاء)

ہم تجھ سے مانگتے ہیں مغفرت کے اسباب، اور نجات دینے والے کام، اور ہر گناہ سے بچاؤ، اور ہر نیکی کی لوٹ، اور بہشت میں اپنا بچپننا، اور دوزخ سے نجات پانا۔

أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا ❖ (کنز العمال۔ عن جابر و عائشہ۔ جلد اول ص ۴۰)

میں تجھ سے طلب کرتا ہوں علم کارآمد۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي خَطِيئِي وَعَمَدِي ❖ (بیہقی و طبرانی من ابن عباس)

یا اللہ! بخش دے میرے گناہ، نادانستہ اور دانستہ۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَأَسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا

أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي ❖ (بخاری و مسلم۔ عن ابی موسیٰ الأشعری)

یا اللہ! بخش دے میری خطا اور نادانی اور میری زیادتی میرے بارے میں، اور وہ بھی جو تو مجھ سے بڑھ کر جانتا ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي ❖ (بخاری و مسلم۔ عن ابی موسیٰ الأشعری)

یا اللہ! بخش دے جو (گناہ) مجھے مقصود تھا اور جو غیر مقصود تھا۔

اللَّهُمَّ مَصْرِفَ الْقُلُوبِ صَرَفَ قُلُوبِنَا عَلَى طَاعَتِكَ

(ابن شہیر۔ عن عائشہ)

یا اللہ! دلوں کے پھیرنے والے! ہمارے دل اپنی طاعت کی طرف پھیر دے۔

اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسِدِّدْنِي ❖ (مسلم۔ عن علیؓ۔ باب الاعتصم)

یا اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے استوار رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَىٰ وَالتَّقَىٰ وَالعَفَافَ وَالعِغْنَ :

(مسلم عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص)

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور سیرِ چشمی۔

اللَّهُمَّ اصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةٌ أَمْرِي وَاصْلِحْ لِي  
دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَاصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا  
مَعَادِي وَاجْعَلْ لِحَيَاتِي يَدَاةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلْ

المَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ : (مسلم - عن ابی ہریرة - باب الادعية)

یا اللہ! میرا دین درست رکھ جو میرے حق میں بچاؤ ہے، اور میری دنیا درست رکھ جس  
میں میری معاش ہے، اور میری آخرت درست رکھ جہاں مجھے لوٹنا ہے، اور زندگی کو  
میرے حق میں ہر بھلائی میں ترقی، اور موت کو میرے حق میں ہر بُرائی سے امن بنا دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي : (مسلم عن ابی ہریرة - باب فضل التيسيل والادعية)

یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحمت کر، اور مجھے چین دے اور مجھے رزق دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ العَجْزِ وَالكَسَلِ وَالجُبْنِ وَالهَرَمِ  
وَالمَغْرَمِ وَالمَأْثَمِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ  
القَبْرِ وَعَذَابِ القَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الفَقْرِ وَ  
مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ المَسِيحِ الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ المَحْسَاوِ  
المَمَاتِ وَمِنْ القَسْوَةِ وَالعَفْلَةِ وَالعَيْلَةِ وَالدَّالَةِ وَ

الْمُسْكَنَةِ وَالْكَفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشَّقَاقِ وَالشُّمْعَةِ وَ  
 الزِّيَاءِ وَمِنَ الصَّمِيمِ وَالْبَكْمِ وَالْجُبُونِ وَالْجَذَامِ وَسَيِّئِ  
 الْأَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَمِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْبُخْلِ  
 وَعَلَبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ أَنْ أُسَادَ إِلَى أَرْضِي لَعْمًا فَنَنْتِ الدُّنْيَا  
 وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا  
 تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا ۝

رسالی، تمام اسثناء بخاری کتاب عبادت  
 وادوار کارہائے مستہدک کمزیر اعمال میں اللہ تعالیٰ

یا اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی سے، اور سستی سے، اور بزدلی سے، اور انتہائی  
 کبرنی سے، اور قرضہ سے، اور گناہ سے، اور عذاب دوزخ سے، اور دوزخ کے فتنے سے،  
 اور قبر کے فتنے سے، اور قبر کے عذاب سے، اور بالداری کے فتنے سے، اور محتاجی کے  
 بُرے فتنے سے، اور مسج دجال کے بُرے فتنے سے، اور زندگی اور موت کے فتنے سے، اور  
 سخت دلی سے، اور غفلت سے، اور تنگدستی سے، اور ذلت سے، اور بیچارگی سے، اور کفر  
 سے، اور فسق سے، اور ضد اضدی سے، اور (لوگوں کے) سناوے سے، اور دکھاوے  
 سے، اور بہرہ پن سے، اور گونگے پن سے، اور جنون سے، اور جذام سے، اور بُری  
 بیماریوں سے، اور بار قرضہ سے، اور فکر سے، اور غم سے، اور بخل سے، اور لوگوں کے دباؤ  
 سے، اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں، اور دُنیا کے فتنے سے، اور اس علم سے جو نفع نہ  
 دے، اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو، اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو، اور اس دُعا  
 سے جو قبول نہ ہو۔

الْمَنْزِلُ الثَّانِي يَوْمَ الْاِحْتِ  
دوسری منزل بروز اتوار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

رَبِّ اَعْيَنِي وَلَا تَعِنُّ عَلَيَّ وَانصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَ  
امْكُرْنِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاھْدِنِي وَيَسِّرْ لِي الْھُدٰى لِي وَاَنْصُرْنِي  
عَلَيَّ مَنْ بَغَى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ ذَكَرًا لَكَ شَكَرًا  
لَكَ رَهَابًا لَكَ مَطْوَعًا لَكَ مُطِيعًا لِيكَ مُخْبِتًا لِيكَ  
اَوْ اٰھَا مُنِيْبًا بِرَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حُوبَتِي وَاَجِبْ  
دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَسِدِّ دِلْسَانِي وَاھْدِ قَلْبِي وَاَسْأَلُ  
سَيِّمَةً صَدْرِي ۝ (ترمذی، عن ابن عباس، ابن ماجہ ابواب الدعویہ)

اے میرے پروردگار! میری مدد کر اور میری مخالفت میں کسی کی مدد مت کر، اور مجھے فتح  
دے اور کسی کو میرے اوپر غالب نہ کر، اور میرے حق میں تدبیر کر اور میرے مقابلے میں  
کسی کی تدبیر نہ چلا، اور مجھے ہدایت کر اور میرے لئے ہدایت کو آسان کر دے، اور اس



کے مقابلے میں مجھے مدد دے جو مجھ پر زیادتی کرے۔ اے میرے پروردگار! مجھے ایسا کر دے کہ میں تجھے بہت یاد کیا کروں، تیرا بہت شکر ادا کیا کروں، تجھ سے بہت ڈرا کروں، تیری بہت فرمانبرداری کیا کروں، تیرا بہت مطیع رہوں، تجھی سے سکون پانے والا رہوں، تیری ہی طرف متوجہ ہونے والا رہوں، رُجوع ہونے والا رہوں، اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھو دے، اور میری دُعا قبول کر، اور میری جنت (دینی) قائم رکھ، اور میری زبان دُرست رکھ، اور میرے دل کو ہدایت پر رکھ، اور سینہ کی کدورت کو نکال دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَأَمْحِمْنَا وَأَرْضْ عَنَّا وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَبِحَنَّتِنَا

مِنَ التَّوْبَةِ وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ (ابن ماجہ - من ابی امامہ باب ما رُوي عن رسول اللہ ﷺ) یا اللہ! ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور ہم سے راضی ہو جا، اور ہمیں بہشت میں داخل کر، اور ہمیں دوزخ سے بچا دے اور ہمارے حال سب دُرست کر دے۔

اللَّهُمَّ أَلْفُ بَيْنٍ قُلُوبِنَا وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ

السَّلَامِ وَبِحَنَّتِنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ مُشْتَرِينَ بِهَا قَابِلِيهَا وَأَتِمِّمْهَا عَلَيْنَا (مسند ذکری بن زبیر العمال - عن ابن مسعود)

یا اللہ! ہمارے دلوں میں آلفت دے، اور ہمارے آپس کے تعلقات دُرست کر دے، اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا، اور ہمیں اندھیر یوں سے نور کی طرف نکال لا، اور ہمیں بے



حیائیوں سے جو ان میں سے ظاہری ہوں اور باطنی ہوں (دونوں سے) الگ رکھ، اور ہمیں برکت دے ہماری سماعتوں میں اور ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں، اور ہماری توبہ قبول کر، بے شک تو ہی تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے، اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار اور ثنا خواں بنا، اور نعمتوں کے قابل بنا اور انہیں ہم پر پورا کر۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرَّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَخُلُقًا مُسْتَقِيمًا وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعَلَّمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعَلَّمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۞ (ترمذی-عن شداد بن اوس بن نسان-ماکم)

یا اللہ! میں تجھ سے ثابت قدمی طلب کرتا ہوں امور (دین) میں، اور تجھ سے اعلیٰ صلاحیت طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے تیری نعمتوں کے شکر یہ کی توفیق اور حسن عبادت چاہتا ہوں، اور تجھ سے مانگتا ہوں سچی زبان اور قلب سلیم اور اخلاق صحیح، اور تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے، اور تجھ سے اس گناہ سے معافی چاہتا ہوں جس کو تو جانتا ہے، بے شک تو ہی ہر غائب کا جاننے والا ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي ۞ (ماکم-عن ابن عمر)

یا اللہ! مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا، اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا، اور اس کو بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔



اللَّهُمَّ اقْسِمْنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ  
 مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِينِ  
 مَا تُهَيِّئُونَ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا  
 وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ نَارَنَا عَلَى  
 مَنْ ظَلَمْنَا وَانصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا  
 فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلْ الدُّنْيَا أَكْبْرَهَةً مِنَّا وَلَا مَبْلَغَ عَلَيْنَا وَلَا  
 غَايَةَ سَرَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا (ترجمہ: نسائی، ص ۱۰۸)

یا اللہ! ہمیں اپنی خشیت سے اتنا حصہ دے کہ ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے، اور اپنی طاعت سے اتنا حصہ کہ تو ہمیں اس کے ذریعہ سے اپنی جنت میں پہنچادے، اور یقین سے اتنا حصہ کہ اس سے تو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کر دے اور ہماری سماعتیں اور ہماری بینائیاں اور ہماری قوت کو کام کا رکھ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے، اور اس کی خیر کو ہمارے بعد باقی رکھنا، اور ہمارا انتقام اس سے لے جو ہم پر ظلم کرے، اور ہمیں اُس پر غلبہ دے جو ہم سے دشمنی کرے، اور ہمارے دین میں ہمارے لئے مصیبت نہ ڈال، اور دنیا کو نہ ہمارا مقصود و اعظم بنا اور نہ ہمارے معلومات کی انتہا اور نہ ہماری رغبت کی منزل مقصود، اور ہم پر اُس کو حاکم نہ کر جو ہم پر نامہربان ہو۔

اللَّهُمَّ حَرِّزْ دِنَانَا وَلَا تَقْضِنَا وَأَكْرِمْنَا وَلَا تَهِنَّا وَأَعْظِنَا وَلَا تَحْمِرْنَا  
 وَانزِرْنَا وَلَا تُؤَفِّرْ عَلَيْنَا وَأَرْضِنَا وَأَرْضِ عَنَّا ﴿ (مسند رک، ص ۱۰۸)

یا اللہ! ہمیں بڑھا، اور گھٹا مت، اور ہمیں آبرو دے، اور ہمیں خوار نہ کر، اور ہمیں عطا کر،

اور ہمیں محروم نہ رکھ، اور ہمیں بڑھائے رکھ اور دوسروں کو ہم پر نہ بڑھا، اور ہمیں خوش رکھ  
اور ہم سے خوش رہ۔

اللَّهُمَّ اَلْهَمْنِي رُشْدِي ۞ (ترمذی بن عمران بن حصین)

یا اللہ! میرے دل میں ڈال دے میری سعادت۔

اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَاغْزِمْنِي عَلَى رُشْدِ اَمْرِي ۞ (ابوداؤد، ابن جریر  
مسند ابی حنبلہ، ابن عباس، ابن  
عبید اللہ)

یا اللہ! مجھے میرے نفس کی بُرائی سے محفوظ رکھ، اور مجھے میرے امور کی اصلاح کی ہمت دے۔

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۞ (ابن ماجہ، ابن ابی ہریرہ)

میں اللہ سے دنیا و آخرت دونوں میں عافیت مانگتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَ

حُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا آأَرَدْتَ

بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَقَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ

مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقْرِبُ إِلَى حُبِّكَ ۞ (مسند ابی حنبلہ، ابن جریر)

یا اللہ! میں تجھ سے توفیق چاہتا ہوں نیکیوں کے کرنے کی اور بُرائیوں کے چھوڑنے کی اور  
غریبوں کی محبت کی اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کرے اور جب تو کسی جماعت  
پر بلا نازل کرنے کا ارادہ کرے تو مجھے اٹھالینا بلا اس کے کہ میں اس بلا میں پڑوں، اور  
میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں، اور اس شخص کی محبت (بھی) جو تجھ سے محبت رکھتا ہے،  
اور اس عمل کی (بھی) محبت جو تیری محبت سے قریب کر دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَاهْلِي وَمَنْ

المَاءِ البَارِدِ ۞ (ترمذی، عن ابی الدرداء رضی عنہ)

یا اللہ! اپنی محبت مجھے پیاری کر دے میری جان سے اور میرے گھر والوں سے اور سرد پانی سے بھی بڑھ کر۔

اللَّهُمَّ ارزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُنْفَعُنِي حُبُّكَ عِنْدَكَ  
اللَّهُمَّ فَكَمَا ارزُقْتَنِي مِمَّا أَحْبَبْتُ فَأَجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِيمَا تُحِبُّ  
اللَّهُمَّ وَمَا رَزَيْتَ عَنِّي مِمَّا أَحْبَبْتُ فَأَجْعَلْهُ فِرَاقًا لِي  
فِيمَا تُحِبُّ ۞ (ترمذی - عن عبداللہ بن یزید الانصاری)

یا اللہ! مجھے اپنی محبت نصیب کر اور اس شخص کی بھی محبت جس کی محبت تیرے نزدیک میرے حق میں نافع ہو، یا اللہ! جس طرح تو نے مجھے وہ دیا ہے جو مجھے پسند ہے، اُسے میرا معین بھی اس کام میں بنا دے جو تجھے پسند ہے، یا اللہ! جو کچھ تو نے دُور رکھا ہے مجھ سے اُن چیزوں میں سے جو مجھ کو پسند ہیں تو اسے میرے حق میں ان چیزوں کے لئے موجب فراغ بنا دے جو تجھے پسند ہیں۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ ۞ (مسند اکرمین)

اے دلوں کے پلٹنے والے! میرا دل اپنے دین پر مضبوط رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنِعْمًا لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةً  
نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ  
جَنَّةِ الْخُلْدِ ۞ (مسند درک، عن ابن مسعود)

یا اللہ! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں کہ پھر نہ پھرے، اور ایسی نعمتیں کہ ختم نہ ہوں اور

اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت جنت کے برترین مقام یعنی جنت خلد میں۔  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيْمَانٍ وَإِيْمَانًا فِي حُسْنِ خَلْقٍ  
 وَجَنَاحًا تَتَّبِعُهُ فَلَا حَاحَ وَرَحْمَةً مِنْكَ عَافِيَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ  
 وَرِضْوَانًا ۞

(مسندک من ابی ہریرہ)  
 یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی ایمان کے ساتھ، اور ایمان حسن اخلاق کے ساتھ،  
 اور کامیابی جس کے پیچھے تو مجھے فلاح بھی دے، اور رحمت تیری طرف سے اور عافیت اور  
 مغفرت تیری طرف سے اور (تیری) خوشنودی۔

اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِمْنِي مَا يَنْفَعُنِي ۞ (مسندک)  
 یا اللہ! تو نے جو علم مجھے دیا ہے اس سے مجھے نفع دے، اور مجھے وہ علم دے جو مجھے نفع دے۔

اللَّهُمَّ بَعْلِمِكَ الْغَيْبِ وَقَدْ رَأَيْتَكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيَيْتَنِي  
 مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا إِلَيَّ وَتَوَقَّيْتُ إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا  
 إِلَيَّ وَأَسْأَلُكَ حَمِيَّتِكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ  
 الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضَى وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ نِعْمًا لَا يَنْفَدُ وَ  
 قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ  
 بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشُّوقَ إِلَى لِقَائِكَ  
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَاءِ مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةِ مُضِلَّةٍ اللَّهُمَّ

زَيْتًا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدًى لِمَنْ هَدَيْتَ بَيْنَ يَدَيْهِ

یا اللہ! بوسیلاً اپنے عالم الغیب ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کے، مجھے زندہ رکھ جب تک تیرے علم میں زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے اٹھالینا جب تیرے علم میں موت میرے حق میں بہتر ہو، اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا ڈر غائب و حاضر میں، اور اخلاص کی بات حالت عیش و طیش میں، اور تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو، اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک جو جاتی نہ رہے، اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم تکوینی پر رضامند رہنا، اور موت کے بعد خوش عیشی اور تیرے دیدار کی لذت اور تیری دید کا شوق، اور میں تیری ذات کے ذریعہ سے پناہ مانگتا ہوں آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی بلا سے، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کر دے، اور ہمیں راہ نما راہ یاب بنا دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عِلِمْتُ

مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ بِ: (مسندک عن عائشہؓ ابن ماجہ)

یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب، فوری بھی اور دُور کی بھی، اس میں سے بھی جس کا مجھے علم ہے، اور اس میں سے بھی جس کا مجھے علم نہیں ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَبَيْتُكَ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ

وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَائِي خَيْرًا وَأَسْأَلُكَ قَضِيَّتَ

لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ مَرْضًى شَدًّا ا: (مسندک عن عائشہؓ ابن ماجہ)

یا اللہ! میں تجھ سے وہ سب بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے بندہ اور تیرے نبی (صلی

اللہ علیہ وسلم) نے مانگی، یا اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جو چیز بھی اس سے قریب کرنے والی ہو، قول سے ہو یا عمل سے، اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ اپنے ہر حکم تکوینی کو میرے حق میں بہتر کر دے، اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ جو کچھ تو میرے حق میں جاری کرے، اس کے انجام کو سعادت بنا دے۔

اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ ❖ (کنز العمال، من بسریں ارطاة)

یا اللہ! ہمارا انجام تمام کاموں میں اچھا کر، اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ قَاعِدًا  
وَاحْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ سَاقِدًا أَوْ لَا تُشِمِتْ بِي عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَرَّابُنُهُ بِيَدِكَ وَأَسْأَلُكَ  
مِنَ الْخَيْرِ الَّذِي هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهِ ❖ (مسندک، عن ابن سعد)

یا اللہ! مجھے اسلام کے ساتھ قائم رکھ کھڑے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ بیٹھے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ لیٹے ہوئے، اور مجھ پر طعنہ کا موقع نہ دے، نہ کسی دشمن کو اور نہ کسی حاسد کو، یا اللہ! میں تجھ سے سب بھلائیاں مانگتا ہوں جن کے خزانے تیرے قبضہ قدرت میں ہیں، اور تجھ سے وہ بھلائی بھی مانگتا ہوں جو تمام تر تیرے ہی قبضہ میں ہے۔

اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا



دَيْنَا الْاَقْضِيَّتَهُ وَالْحَاجَّةَ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

الْاَقْضِيَّتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ (طبرانی عن انسؓ)

یا اللہ! ہمارا کوئی گناہ نہ چھوڑ جسے تو بخش نہ دے، اور نہ کوئی تشویش جسے تو دور نہ کر دے، اور نہ کوئی قرضہ ایسا جسے تو ادا نہ کر دے، اور نہ کوئی حاجت دنیا اور آخرت کی حاجتوں میں سے ایسی جسے تو پوری نہ کر دے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

اللَّهُمَّ اَعِنَا عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۞

(ابوداؤد۔ عن معاذؓ مستدرک عن ابی ہریرہؓ)

یا اللہ! ہماری امداد کر اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنے حسن عبادت کے باب میں۔

اللَّهُمَّ قِنِّعْنِي بِمَا سَأَلْتُكَ فِيهِ وَابْخَلْفْ عَلَيَّ

كُلِّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ ۞ (مستدرک۔ عن ابی ہاشمؓ)

یا اللہ! مجھے قناعت دے اس میں جو تو نے مجھے نصیب کیا ہے، اور اس میں میرے لئے برکت دے، اور ہر اس چیز میں جو میری نظر سے غائب ہے، میرا نگران رہ خیریت کے ساتھ۔

اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ عَيْشَةً تَقِيَّةً وَمَيِّتَةً سَوِيَّةً وَمَرَدًّا

مستدرک۔ عن ابن عمرؓ

غَيْرَ مَخْرِيٍّ وَلَا فَاضِحٍ ۞

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں زندگی پاکیزہ، اور موت ڈھنگ کی، اور ایسی مراجعت جس میں میرے لئے رسوائی اور فضیحت نہ ہو۔

اللَّهُمَّ اِنِّي ضَعِيفٌ فَقِّوْنِي رِضَاكَ ضَعِيفٌ وَخُذْ لِي الْخَيْرَ

بِنَا صِيَّتِي وَلَجَعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي وَإِنِّي ذَلِيلٌ  
فَاعِزِّي وَإِنِّي فَاقِرٌ فَارْزُقْنِي ۞ (مسندک. عن بريدة الأسلمي)

یا اللہ! میں کمزور ہوں، پس اپنی مرضیات میں میرا ضعف اپنی قوت سے بدل دے، اور  
کشاں کشاں مجھے خیر کی طرف لے جا، اور اسلام کو میری پسند کا منتہا بنا دے، میں ذلیل  
ہوں سو مجھے عزت دے، اور میں محتاج ہوں سو مجھے رزق دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ الْجَبَّاحِ  
وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ  
وَتَبَّتْ نِيَّتِي وَثَقُلَ مَوَازِينِي وَحَقَّقَ إِيمَانِي وَارْفَعْ  
دَرَجَتِي وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ  
الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ أَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ  
وَخَوَاتِمَهُ وَجَوَامِعَهُ وَأَوَّلَهُ وَأَخْرَافَهُ وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتَى وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ  
وَخَيْرَ مَا بَطَّنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ ۞ (مسندک. عن ام سلمة)

یا اللہ! میں تجھ سے ہی مانگتا ہوں بہترین سوال، اور بہترین دُعا، اور بہترین کامیابی، اور  
بہترین عمل، اور بہترین اجر، اور بہترین زندگی، اور بہترین موت، مجھے ثابت قدم رکھ،  
اور میری نیکیوں کا پلہ بھاری کر دے، اور میرے ایمان کو محقق کر دے، اور میرا درجہ بلند  
کر دے، اور میری نماز کو قبول کر، میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت کے بلند درجے، آمین۔

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں خیر کی ابتدا میں بھی اور انتہا میں بھی، اور خیر کی جامع چیزیں اور خیر کا آڈل بھی اور خیر کا آخر بھی، اور خیر کا ظاہر بھی اور خیر کا باطن بھی، یا اللہ! میں تجھ سے خیر مانگتا ہوں اپنے ہر اس کام میں جسے اعضاء سے کروں یا دل سے کروں، اور اس کی بھی خیر جو پوشیدہ ہے، اور اُس کی بھی خیر جو علانیہ ہے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَكَ بِرِسْتِي  
وَأَنْقِطَاعِ عُمْرِي ۞ (مسند رک. عن عائشةؓ)

یا اللہ! میرا رزق خوب فراخ کر دینا میرے بڑھاپے میں اور میری عمر کے ختم ہونے کے وقت،

وَأَجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِي آخِرًا وَخَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِيمَهُ وَخَيْرَ  
أَيَّامِي يَوْمَ الْقَالِكِ فِيهِ يَا وَليَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ تَبَتَّنِي بِهِ  
حَتَّى الْقَالِكِ أَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ ۞ (طبرانی، معجم الصغیر،

اور میری عمر کا بہترین حصہ اس کا آخری حصہ کرنا، اور میرا بہترین عمل میرا آخر  
ترین عمل کرنا، اور میرا بہترین دن وہ کرنا جس میں تجھ سے ملوں، اے اسلام اور اہل  
اسلام کے مددگار! مجھے ثابت قدم رکھ اسلام پر، یہاں تک کہ میں تجھ سے مل جاؤں، میں  
تجھ سے طلب کرتا ہوں اپنی اور اپنے متعلقین کی سیر چشمی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ الْعُمْرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ  
وَأَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي وَمِنْ جُهِدِ  
الْبَلَاءِ وَدَسْرِكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَانَةِ الْأَعْدَاءِ

وَمِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ وَمِنْ شَرِّ مَا  
 عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْلَمْ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ  
 تَحْوُلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ وَ  
 مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ  
 قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مِثْبَئِي وَمِنْ الْفَاقَةِ وَمِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ  
 أُظْلِمَ وَمِنْ الْهَدْمِ وَمِنْ التَّرْدِي وَمِنْ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ  
 وَأَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ أَنْ أَمُوتَ  
 فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا ۞

(نسائی، کتاب الاستعاذہ، بخاری، کتاب الدعوات، الامام ابوہریرہ، کنز العمال، جمع الضمائر)

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُری عمر سے، اور دل کے فتنے سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں  
 بواسطہ تیری عزت کے کہ کوئی معبود نہیں بجز تیرے، اس سے کہ تو مجھے گمراہ کر دے، اور بلا  
 کی سختیوں سے، اور بد قسمتی کے حصول سے، اور بُری تقدیر سے، اور دشمنوں کے طعنہ سے،  
 اور اس کام کی بُرائی سے جو میں نے کیا، اور اس کام کی بُرائی سے جسے میں نے نہیں کیا،  
 اور اس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم ہے، اور اُس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم نہیں،  
 اور تیری نعمت کے جاتے رہنے سے، اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے، اور تیرے  
 عذاب کے ناگہاں آجانے سے، اور تیری ناخوشی سے، اور اپنی شنوائی کی خرابی سے، اور  
 اپنی بینائی کی خرابی سے، اور اپنی زبان کی خرابی سے، اور اپنے دل کی خرابی سے، اور اپنی  
 منی کی خرابی سے، اور فاقہ سے، اور اس سے کہ میں کسی پر زیادتی کروں یا کوئی مجھ پر



زیادتی کرے، اور کسی چیز کے میرے اوپر گر جانے سے، اور میرے کسی چیز پر گر پڑنے سے، اور دُوب جانے سے، اور جل جانے سے، اور اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت گلاب میں ڈال دے، اور اس سے کہ میں جہاد سے بھاگتا ہوا مروں، اور اس سے کہ میں جانور کے ڈسنے سے مروں۔



الْمَنْزِلُ الثَّلَاثُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ  
تیسری منزل بروز پیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي صَبُورًا وَّاجْعَلْنِي شَكُورًا وَّاجْعَلْنِي فِي عَيْنِي

صَغِيرًا وَّفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا : (کنز العمال - عن بریدہ)

یا اللہ! مجھے بڑا صبر والا بنا دے، اور مجھے بڑا شکر والا بنا دے، اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنا دے، اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنا دے۔

اللّٰهُمَّ صَعِّرْ فِيْ اَسْرُفِنَا بَرَكَتَهَا وَّزِينَتَهَا وَّسَكَنَتَهَا وَّالْاَتْخَرْتَنِيْ

بَرَكَتَ مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَّلَا تَقْتِنِيْ فِيْ مَا اَحْرَمْتَنِيْ : (کنز العمال - عن عمرو)

یا اللہ! ہمارے ملک میں برکت اور شادابی اور امن رکھ دے، اور جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس کی برکت سے مجھے محروم نہ رکھ، اور جس چیز سے تو نے مجھے محروم رکھا ہے، اس کے باب میں مجھے فتنہ میں نہ ڈال۔

اللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاحْسِنْ خُلُقِيْ وَاذْهَبْ عَيْظَ

قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتْرِ مَا اَحْيَيْتَنَا : (عربی - عن محمد بن اسحاق)

یا اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میری سیرت بھی اچھی کر دے، اور میرے دل کی کھوٹن دور کر دے، اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے مجھے بچائے رکھ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے۔

اللَّهُمَّ لِقِنِي حُجَّةَ الْإِيمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَبُو دَاوُدَ تَرْبُذِي مَنْ  
یا اللہ! مجھے موت کے وقت حجت ایمان تلقین کر دے۔

رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ ۞  
اے میرے پروردگار! میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جو آج کے دن میں ہو، اور اس چیز کی بھی بھلائی جو اس کے بعد ہو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهُ، وَنَصْرَهُ  
(ابو داؤد، عن ابی النکث)

یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں آج کے دن کی اور اس کی فتح اور اس کی ظفر اور اس کا نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَ  
أَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْسَاتِي وَأَمِنْ سَرَاوِعِي اللَّهُمَّ  
اخْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَائِي وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي  
وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ  
مِنْ تَحْتِي ۞ (ابو داؤد، عن عمر - ابن ماجہ - نسائی)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں معافی اور اسن اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں، یا اللہ! میرا عیب ڈھانپ دے، اور خوف کو اسن سے بدل دے، یا اللہ! میری حفاظت کر میرے آگے سے اور پیچھے سے، اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے، اور میرے اوپر سے، اور میں تیری عظمت کے واسطے سے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ناگہاں اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ  
وَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ۝ (ترمذی عن انس بن مالک)

یا حی یا قیوم! میں تیری رحمت کے واسطے سے تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سارے حال کو درست کر دے، اور مجھے میرے نفس کی طرف ایک لمحہ کے لئے بھی نہ سوپ۔

اَسْأَلُكَ بِنُورٍ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمَوَاتُ وَ  
الْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقِّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ  
تُقِيْلَنِيْ وَاَنْ تُخَيِّرَنِيْ مِنَ التَّارِقِدْرِ تِكَ ۝ (طبرانی عن ابی امامہ)

تیرے اُس نور ذات کے واسطے سے جس سے آسمان و زمین روشن ہیں، اور ہر اس حق کے واسطے سے جو تیرا ہے، اور اُس حق کے واسطے سے جو مانگنے والے کا تجھ پر ہے، میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ تو مجھ سے درگزر کرے اور یہ کہ اپنی قدرت سے مجھے دوزخ سے پناہ دے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هَذَا التَّهَارُصْلَاحًا وَاَوْسَطَهُ فَلَاحًا  
وَاٰخِرَهُ نَجَاحًا اَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَاَلْاٰخِرَةِ يَا  
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ (ابن ابی شیبہ، عن عبدالرحمن بن اوفیٰ)



یا اللہ! آج کے دن کے اَوَّل حصہ کو میرے حق میں بہتر بنا دے، درمیانی حصہ کو فلاح اور اس کے آخری حصہ کو کامیابی، میں تجھ سے دُنیا و آخرت (دونوں کی) بھلائی چاہتا ہوں، اے سب سے بڑے مہربان۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَاخْصِي شَيْطَانِي وَفَاكِ  
رِهَائِي وَثَقِّلْ مِيزَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدَى الْأَعْلَى ۝  
(ابوداؤد، ابن زبیر، الاغازی، مستدرک)

یا اللہ! میرے گناہ بخش دے، اور میرے شیطان کو دُور کر دے، اور میرا بند کھول دے، اور میرا پلہ بھاری کر دے، اور مجھے طبقہ اعلیٰ میں (شمار) کر دے۔

اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ۝  
(ابوداؤد، ابن زبیر، ترمذی، ابن زبیر، ابن ماجہ)

یا اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا دینا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَمَتْ وَمَرْبَّ الْأَرْضِينَ  
وَمَا أَقْلَمَتْ وَمَرْبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ لِي جَارًا  
مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ  
أَوْ أَنْ يَطْغَعَ عَزْجًا رُكَّ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ ۝  
(الطبرانی، ابن ابی شیبہ، ابن ماجہ، ابن زبیر، ابن زبیر، ابن زبیر)

یا اللہ! پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور ہر اس چیز کے جس پر اُن کا سایہ ہے، اور اے پروردگار زمینوں کے اور ہر اس چیز کے جسے وہ اٹھائے ہوئے ہیں، اور اے پروردگار شیطانوں کے اور ہر اس چیز کے جس کو انہوں نے گمراہ کیا ہے، میرے نگہبان رہو تمام مخلوق کی برائی سے، اس سے کہ کوئی ان میں سے مجھ پر ظلم یا تعدی کرے، محفوظ تیرا ہی پناہ دیا ہوا ہے، اور بابرکت تیرا نام ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَا شَرِيكَ لَكَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ  
إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ ۞ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی عن عائشہ)

کوئی معبود نہیں ہے سوا تیرے، کوئی تیرا شریک نہیں ہے، پاک ہے تو، یا اللہ! میں تجھ سے اپنے (ہر) گناہ کی معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے طلب تیری رحمت کی کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي

(نسائی عن ابی موسیٰ اشعری)

یا اللہ! مجھے میرے گناہ بخش دے، اور مجھے میرے گھر میں وسعت دے، اور مجھے میرے رزق میں برکت دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ

(ترمذی عن عمر)

یا اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں کر دے، اور یا اللہ! مجھے بہت پاک صاف لوگوں میں کر دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي

لِيَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِأَذْنِكَ ۞ (اسلم ترمذی، عن عائشہ)

یا اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھے ہدایت دے، اور مجھے رزق دے، اور مجھے عافیت دے، اور جس چیز کے حق ہونے میں اختلاف ہو اس میں مجھے اپنے حکم سے راہ صواب دکھا دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصْرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا

وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَ مِنْ

إِمَامِي نُورًا وَأَجْعَلْ لِي نُورًا وَفِي عَصَبِي نُورًا وَفِي لَحْيِي  
نُورًا وَفِي دَمِي نُورًا وَفِي شَعْرِي نُورًا وَفِي بَشَرِي نُورًا وَأَوْ  
فِي لِسَانِي نُورًا وَأَجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا وَ  
أَجْعَلْنِي نُورًا وَأَجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللَّهُمَّ  
أَعْطِنِي نُورًا ۞ (بخاری-مسلم)

یا اللہ! نور کر دے میرے دل میں، اور نور کر دے میری بینائی میں، اور نور کر دے میری  
شہنائی میں، اور نور کر دے میری داہنی طرف، اور نور کر دے میرے بائیں طرف، اور نور  
کر دے میرے پیچھے، اور نور کر دے میرے سامنے، اور میرے لئے ایک خاص نور  
کر دے، اور نور کر دے میرے پٹھوں میں اور نور کر دے میرے گوشت میں، اور نور  
کر دے میرے خون میں، اور نور کر دے میرے بالوں میں، اور نور کر دے میری جلد  
میں، اور نور کر دے میری زبان میں، اور نور کر دے میری جان میں، اور مجھے نور عظیم  
دے، اور میرے اوپر نور کر دے، اور میرے نیچے نور کر دے، یا اللہ! مجھے نور عطا کر۔

اللَّهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا أَبْوَابَ  
رِزْقِكَ ۞ (ابن ماجہ، عن ابی حمزہ)

یا اللہ! ہم پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے، اور اپنے رزق کے دروازے ہمارے  
لئے آسان کر دے۔

اللَّهُمَّ أَعْصِبْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ ۞ (نسائی-ابن ماجہ)  
یا اللہ مجھے شیطان سے محفوظ رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ﷻ (مسلم - ابوداؤد - عن ابن عباس؛  
یا اللہ! میں تجھ سے تیرے (فضل و کرم) کی طلب کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا اللَّهُمَّ انْعَمْ عَلَيَّ  
وَاحْيِنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ  
وَإِلَّا خَلَقَ إِنَّكَ لَا يَهْدِي لِصَالِحِيهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا  
إِلَّا أَنْتَ ﷻ (مسند رک - عن ابی ایوبؓ - الطبرانی)

یا اللہ! میری کل خطائیں اور قصور بخش دے، یا اللہ! مجھے رفعت دے، اور مجھے زندہ رکھ،  
اور مجھے رزق دے، اور مجھے ایسے اعمال و اخلاق کی طرف ہدایت دے، بے شک نہ خوش  
اعمالیوں کی طرف کوئی رہبری کرتا اور نہ بد اعمالیوں سے کوئی بچاتا ہے، جز تیرے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا  
مُتَقَبَّلًا ﷻ (الطبرانی - عن ام سلمہؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے رزق پاکیزہ طلب کرتا ہوں، اور علم کارآمد، اور عمل مقبول۔

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِي  
بِيَدِكَ مَا ضُفِيَ فِي حُكْمِكَ عَدْلٌ فِي قَضَائِكَ أَسْأَلُكَ  
بِكُلِّ إِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ  
أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ

عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رِبِيحَ قَلْبِي وَنُورَ  
بَصَرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي ۞ (الطبرانی عن ابن مسعود عن رسول اللہ)

یا اللہ! میں بندہ ہوں تیرا، اور بیٹا ہوں تیرے بندہ کا، اور بیٹا ہوں تیری بندگی کا، ہمہ تن تیرے قبضہ میں ہوں، نافذ ہے میرے بارہ میں تیرا حکم، عین عدل ہے میرے باب میں تیرا فیصلہ، میں تجھ سے ہر اسم کے واسطے سے جس سے تو نے اپنی ذات کو موصوف کیا ہے یا اس کو اپنی کتاب میں اتارا ہے یا اُسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو بتایا ہے یا اپنے پاس اُسے غیب ہی میں رہنے دیا ہے، درخواست کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار بنا دے، اور میری آنکھ کا نور اور میرے غم کی کشائش، اور میری تشویش کا دفعیہ۔

اللَّهُمَّ اَللهِ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاَللهِ اِبْرَاهِيْمَ  
وَاسْمَعِيْلَ وَاِسْمٰحَ عَافِيْنِي وَاَللهِ اَحَدًا اَمْسًا  
خَلْقِكَ عَلَيَّ شَيْءٍ اِلَّا طَاقَةٌ لِيْ بِهٖ ۞ (ابن ابی شیبہ)

یا اللہ! جبرائیل کے اور میکائیل کے اور اسرافیل کے معبود! ابراہیم کے اور اسماعیل کے اور اسحاق کے معبود! مجھے عافیت دے، اور میرے اوپر اپنی مخلوق میں سے کسی کو ایسی چیز کے ساتھ مسلط نہ کر دے جس کی برداشت مجھ میں نہ ہو۔

اللَّهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ  
عَمَّنْ سِوَاكَ ۞ (ترمذی عن علیؑ)

یا اللہ! مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے بچالے، اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَرَى مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَ  
 عَلَانِيَتِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ أَمْرِي وَأَنَا الْبَاسِسُ  
 الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجِلُ الْمُسْفِقُ الْمُقَرَّرُ  
 الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِي أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمُسْكِينِ وَأَبْتِهَالُ  
 إِلَيْكَ أَبْتِهَالِ الْمَذْنِبِ الدَّلِيلِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْكَائِفِ  
 الضَّرِيرِ وَدُعَاءِ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَفَاضَتْ لَكَ  
 عَبْرَتُهُ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهُ وَرَاغَمَكَ أَنْفُهُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي  
 بِذُنُوبِكَ شَقِيقًا وَكُنْ لِي رِعْوًا وَفَارِجًا يَا خَيْرَ الْمُسْتَوْلِينَ  
 وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ أَشْكُو ضَعْفَ قُوَّتِي وَقِلَّةَ  
 جِيلَتِي وَهَوَانِي عَلَى النَّاسِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَى  
 مَنْ تَكَلَّمْتُ إِلَى عَدُوِّتِي بِجَمْنِي أَمْرًا إِلَى قَرِيبٍ مَلَكَتَهُ  
 أَمْرِي أَنْ لَمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَا أَبَالِي غَيْرَ أَنْ

عَافِيَتِكَ أَوْ سَعْرَلِي ۞ (کنز العمال، عن ابی عباس و عبد اللہ ابن جعفر)

یا اللہ! تو میری بات کو سنتا ہے، اور میری جگہ کو دیکھتا ہے، اور میرے پوشیدہ اور ظاہر کو  
 جانتا ہے، تجھ سے میری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی، میں مصیبت زدہ ہوں، محتاج ہوں،  
 فریادی ہوں، پناہ جو ہوں، ترساں ہوں، ہراساں ہوں، اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا

ہوں، اعتراف کرنے والا ہوں، تیرے آگے سوال کرتا ہوں جیسے بے کس سوال کرتے ہیں، تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں جیسے گنہگار ذلیل و خوار گڑگڑاتا ہے، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں جیسے خوف زدہ آفت رسیدہ طلب کرتا ہے، اور جیسے وہ طلب کرتا ہے جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو، اور اس کے آنسو بہہ رہے ہوں، اور تن بدن سے وہ تیرے آگے فروتنی کئے ہوئے ہو، اور اپنی ناک تیرے سامنے رگڑ رہا ہو، یا اللہ! تو مجھے اپنے سے دُعا مانگنے میں ناکام نہ رکھ، اور میرے حق میں بڑا مہربان نہایت رحیم ہو جا! اے سب مانگے جانے والوں سے بہتر! اے سب دینے والوں سے بہتر! یا اللہ! میں تجھی سے شکوہ کرتا ہوں اپنے ضعف قوت کا، اور اپنی کم سامانی کا، اور لوگوں کی نظر میں اپنی کم وقعتی کا، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! تو مجھے کس کے سپرد کرتا ہے؟ آیا کسی دشمن کے جو مجھے دبائے؟ یا کسی دوست کے قبضہ میں میرے سب کام دے رہا ہے؟ تو اگر مجھ سے ناخوش نہ ہو تو مجھے ان (میں سے کسی چیز) کی پروا نہیں ہے، پھر بھی تیرا دیا ہوا امن ہی میرے لئے زیادہ گنجائش رکھتا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوبًا أَوْاهَةً مُّخْبِتَةً مُّضِيبَةً فِي سَبِيلِكَ  
(کنز العمال - ج ۱۰)

یا اللہ! ہم تجھ سے ایسے دل مانگتے ہیں جو بہت تاثر قبول کرنے والے ہوں، بہت عاجزی کرنے والے ہوں، بہت رجوع کرنے والے ہوں تیری راہ میں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا يُبَشِّرُ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى  
 أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُضِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرِضَىٰ مِنْ لِحْمِ عَيْشَتِهِ  
 بِمَا قَسَمْتَ لِي ۖ (کنز العمال - عن ابن عمر)

یا اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں بیوست ہو جائے، اور وہ پختہ

یقین جس سے میں سمجھ لوں کہ مجھ تک کوئی چیز نہیں پہنچ سکتی، مگر وہی جو تو میرے لئے لکھ چکا ہے، اور اس چیز پر رضا مندی جو تو نے معاش میں سے میرے حصہ میں کر دی ہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَخَيْرًا مِمَّا نَقُولُ ۞ (کتاب الذکوار  
للانوری من ص ۱۸۶)  
یا اللہ! تیرے واسطے کل تعریف ہے، جیسی کہ تو فرماتا ہے، اور اس سے بڑھ کر جو ہم کہتے ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ  
وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَدْوَاءِ نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ  
نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ جَارِ السُّوءِ  
فِي دَارِ الْمَقَامَةِ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَغَلْبَةَ الْعُدُوِّ وَوِ  
شِمَاتَةَ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ الْجُجُوعِ فَإِنَّهُ يَبْسُ الضَّيِّعِ وَمِنْ  
الْحِيَاظَةِ فَيَبْسُ الْبَطَانَةَ وَأَنْ تَرْجِعَ عَلَيَّ أَعْقَابَنَا أَوْ تَفْتَنَ  
عَنْ دِينِنَا وَمِنْ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ يَوْمِ  
السُّوءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوءِ وَمِنْ صَاحِبِ  
السُّوءِ ۞ (عن ترمذی عن قطبہ بن ابی العاصم)

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق اور اعمال اور نفسانی خواہشوں اور  
بیماریوں سے اور ہم تیری پناہ میں آتے ہیں ہر اس چیز سے جس سے تیرے نبی محمد صلی  
اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے، اور مستقل قیام گاہ میں بڑے پڑوسی سے، اس لئے کہ سفر کا  
ساتھی تو چل ہی دیتا ہے، اور دشمن کے غلبہ سے، اور دشمنوں کے طعنہ سے، اور بھوک





سے کہ وہ بُری ہم خواب ہے، اور خیانت سے کہ وہ بُری ہم راز ہے، اور اس سے کہ ہم  
چھپیلے بیروں لوٹ جائیں یا فتنہ میں پڑ کر دین سے الگ ہو جائیں اور سارے فتنوں سے  
جو ظاہری ہوں یا باطنی، اور بُرے دن سے اور بُری رات سے اور بُری گھڑی سے اور  
بُرے ساتھی سے۔





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَوَاتِيْ وَنُحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَوَالِيكَ مَالِيْ  
وَلَكَ رَبِّ تُرَاتِيْ : (ترمذی-عن علیؓ)

یا اللہ! تیرے ہی لئے ہے میری نماز اور میری عبادت، اور میرا جینا اور میرا مرنا، اور تیری  
ہی طرف ہے میرا رجوع، اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤں گا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيْ بِهٖ الرِّياحُ : (ترمذی عن علیؓ)  
یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں ان چیزوں کی جنہیں ہوائیں لاتی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَعْظَمُ شُكْرِكَ وَاكْثَرُ ذِكْرِكَ وَاَسْبَعُ  
نَصِيحَتِكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّ قُلُوْبَنَا وَاَنْفُسُنَا  
وَجَوَارِحُنَا بِبِيْدِكَ لَمْ تَمْلِكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ  
بِنَا فَاَنْتَ اَنْتَ وَلِيْنَا وَاِهْدِنَا اِلَى سَوَاءِ السَّبِيْلِ : (ترمذی عن ابی ہریرہؓ  
مخبراً عن رسول اللہ ﷺ)



یا اللہ! مجھے ایسا کر دے کہ تیرا بڑا شکر کروں، اور تیرا ذکر بہت کرتا رہوں، اور تیری نصیحتوں کو ماننا رہوں، اور تیری ہدایتوں کو یاد رکھوں۔ یا اللہ! ہمارے دل اور ہم خود سرتاپا اور ہمارے اعضاء تیرے ہی قبضہ میں ہیں، تو نے ہمیں اُن میں سے کسی چیز پر بھی اختیار (کامل) نہیں دیا ہے، پس جب تو نے ہمارے ساتھ یہ کیا ہے تو تو ہی ہمارا مددگار رہو، اور ہمیں سیدھی راہ دکھائے رہو۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ الْأَشْيَاءِ إِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ  
أَخَوْفَ الْأَشْيَاءِ عِنْدِي وَاقْطَعْ عَنِّي حَاجَاتِ الدُّنْيَا  
بِالسُّوقِ إِلَى لِقَائِكَ وَإِذَا أَقْرَبْتَ أَهْلَ الدُّنْيَا مِنْ  
دُنْيَاهُمْ فَأَقْرِ عَيْنِي مِنْ عِبَادَتِكَ ÷ (کنز العمال عن ابی بن ماری)

یا اللہ! اپنی محبت کو میرے لئے تمام چیزوں سے محبوب تر، اور اپنے ڈر کو میرے لئے تمام چیزوں سے خوفناک تر بنا دے، اور مجھے اپنی ملاقات کا شوق دے کر دنیا کی حاجتیں مجھ سے قطع کر دے، اور جہاں تو نے دنیا والوں کی آنکھیں ان کی دنیا سے ٹھنڈی کر رکھی ہیں، میری آنکھ اپنی عبادت سے ٹھنڈی رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْأَمَانَةَ وَحُسْنَ  
الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ ÷ (کنز العمال عن ابن عمر)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تندرستی کی، اور پاکبازی کی، اور امانت کی، اور حسن خلق کی، اور تقدیر پر راضی رہنے کی۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَلَكَ السُّبْحُ فَضْلًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ



التَّوْفِيقَ لِحَاجَاتِكَ مِنَ الْأَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ

وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ ۞ (کنز العمال - عن مصعب بن عمیرؓ والی ہر روز)

یا اللہ! تیرے ہی لئے ہر تعریف ہے شکر کے ساتھ، اور تیرا ہی حصہ ہے فضل و کرم کے ساتھ ہر طرح احسان کرنا، یا اللہ! میں تجھ سے توفیق طلب کرتا ہوں اعمال کی جو تجھے پسند ہوں، اور تجھ پر سچے توکل کی اور تیرے ساتھ نیک گمان رکھنے کی۔

اللَّهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ

رَسُولِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ ۞ (کنز العمال - عن علیؓ)

یا اللہ! میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لئے کھول دے اور مجھے نصیب کر فرمانبرداری اپنی، اور فرمانبرداری اپنے رسولؐ کی، اور عمل تیری کتاب پر۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَحْشَاكَ كَأَنِّي أَرَاكَ أَبَدًا حَتَّى الْقَالِكَ

وَأَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشَقِّقْنِي بِمَعْصِيَتِكَ ۞ (کنز العمال - ابی ہر روز)

یا اللہ! مجھے ایسا کر دے کہ میں تجھ سے اس طرح ڈرا کروں کہ گویا میں ہر وقت تجھے دیکھتا رہتا ہوں، یہاں تک کہ تجھ سے آملوں، اور مجھے تقویٰ سے سعادت دے، اور مجھے شقی نہ بنا اپنی معصیت سے۔

اللَّهُمَّ الطُّفُّ بِي فِي تَسْيِيرِكِ كُلِّ عَسِيرٍ فَإِنَّ تَسْيِيرَكَ كُلِّ

عَسِيرٍ عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَأَسْأَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَاوَاةَ فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ اعْفُ عَنِّي فَإِنَّكَ عَفُوكَ رِيمٌ ۞ (کنز العمال - ابی ہر روز)

یا اللہ! ہر دشوار کو آسان کر کے مجھ پر فضل و کرم کر دے، تیرے لئے ہر دشواری کو آسان کر دینا آسان ہی ہے، اور میں تجھ سے دنیا و آخرت (دونوں) میں سہولت اور معافی کی درخواست کرتا ہوں، یا اللہ! مجھ سے درگزر کر، تو تو بڑا معاف کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔

اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ الْبِقَاقِ وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِي مِنَ  
الْكِبْرِ وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ  
وَمَا تَخْفَى الصُّدُورُ ۝ (کنز العمال عن ام سیدہ)

یا اللہ! میرے دل کو بقیاق سے پاک کر دے، اور میرے عمل کو ریا سے، اور میری زبان کو جھوٹ سے، اور میری آنکھ کو خیانت سے، تجھ پر تو روشن ہیں آنکھوں کی چوریاں بھی اور جو کچھ دل چھپائے رکھتے ہیں وہ بھی۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي عَيْنَيْنِ هَظَّتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِنُورٍ  
الَّذِي مَعَهُ مِنْ خَشْيَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَكُونَ الدُّمُوعُ دَمًا وَ  
الْأَضْرَاسُ جَمْرًا ۝ (کنز العمال عن ام سیدہ)

یا اللہ! مجھے برسنے والی آنکھیں نصیب کر جو دل کو تیری خشیت کی بنا پر بہتے ہوئے آنسوؤں سے سیراب کر دیں، بغیر اس کے کہ آنسو خون ہو جائیں اور کچلیاں انگارے بن جائیں۔

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي قَدْرَتِكَ وَأَدْخِلْنِي فِي رَحْمَتِكَ وَأَقْضِ  
أَجَلِي فِي طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِي بِخَيْرِ عَمَلِي وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ  
۝ (کنز العمال عن ام سیدہ)



یا اللہ! مجھے اپنی قدرت سے امن چھین دے، اور مجھے اپنی رحمت میں داخل کر لے، اور میری عمر اپنی طاعت میں گزار دے، اور میرا خاتمہ میرے بہترین عمل پر کر، اور اس کی جزا جنت دے۔

اللَّهُمَّ فَارِجِ الْهَمِّ كَاشِفِ الْغَمِّ مُجِيبِ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ  
رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَرَحِيمَهَا أَنْتَ تَرْحَمُنِي فَأَرْحَمْنِي بِرَحْمَةٍ  
تُغْنِينِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۝ مستدرک من مالک،

یا اللہ! فکر کے دور کرنے والے، غم کے زائل کرنے والے، بے قراروں کی دعا کے قبول کرنے والے، دنیا کے رٹن ورجیم، مجھ پر تو ہی رحم کرے گا، تو میرے اوپر ایسی رحمت کر کہ تو اس کی بنا پر مجھے اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے مستغنی کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ  
فُجَاءَةِ الشَّرِّ ۝ (کتاب الاذکار للنووی۔ عن انس،

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں بھلائی غیر متوقع، اور ناگہانی برائی سے تیری پناہ۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَعُودُ السَّلَامُ  
أَسْأَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تَسْتَجِيبَ لِنَادَعْوَتِنَا وَأَنْ  
تُعْطِينَا رَغْبَتَنَا وَأَنْ تُغْنِينَا عَمَّنْ أَعْنَيْتَنَا عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ

۝ کتاب الاذکار للنووی من ابی سعید الخدریؓ

یا اللہ! تیرا ہی نام سلام ہے، اور تجھی سے سلامتی کی ابتدا ہے، اور تیری ہی طرف ہر سلامتی

لوٹتی ہے۔ اے صاحب عزت و جلال! میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو ہمارے





حق میں ہماری دُعا قبول کرے، اور تو ہماری خواہشیں پوری کر دے، اور تو نے اپنی مخلوق میں سے جن کو ہم سے غنی کر دیا ہے، اُن سے ہم کو بھی غنی کر دے۔

اللَّهُمَّ خِرْلِي وَاخْتَرْلِي ۞ (ترمذی عن ابی یزید الصدیقی رض)

یا اللہ! تو ہی میرے لئے (چیزوں کو) چھانٹ لے اور پسند کر لے۔

اللَّهُمَّ ارْضِنِي بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي مَا قَدَّرَ لِي حَتَّى

لَا أُحِبُّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيرَ مَا عَجَلْتَ ۞ (کتاب الاذکار للنووی عن ابی سعید الخدری رض)

یا اللہ! مجھے اپنی مشیت پر راضی رکھ، اور جو کچھ میرے لئے مقدر کر دیا گیا ہے اس میں مجھے برکت دے تاکہ جو چیز تو نے دیر میں رکھی ہے اُس کے لئے میں جلدی نہ کروں، اور جو چیز تو نے جلد رکھی ہے، اس میں میں دیر نہ چاہوں۔

اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ ۞ (کتاب الاذکار للنووی عن ابی عمر رض)

یا اللہ! عیش تو بس عیشِ آخرت ہی ہے اور (اس کے سوا) کوئی نہیں۔

اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَسْكِينًا وَأَمِتْنِي مَسْكِينًا وَأَحْشِرْنِي فِي

رُمَّةِ الْمَسَاكِينِ ۞ (کتاب الاذکار للنووی عن ابی عمر رض)

یا اللہ! مجھے خاکسار بنا کر زندہ رکھ، اور خاکساری ہی کی حالت میں موت لا، اور خاکساروں ہی میں مجھے اٹھا۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبَشَرُوا وَإِذَا

أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا ۞ (ابن ماجہ، عن عائشہ رض)





یا اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جو جب کوئی نیک کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں، اور جب کوئی بُرائی کرتے ہیں تو مغفرت چاہنے لگتے ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي  
وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِي وَتُلِيمُ بِهَا شَعْنِي وَتُصَلِّحُ بِهَا دِينِي وَتَقْضِي  
بِهَا دِينِي وَتَحْفَظُ بِهَا عَائِي وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي وَ  
تُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِي وَتُرَكِّبُ بِهَا عَمَلِي وَتُلْهِمْنِي بِهَا رَشْدِي  
وَتُرَدِّدْ بِهَا نَفْسِي وَتَعْصِمْنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ (کنز العمال)

یا اللہ! میں تجھ سے تیری خالص رحمت کی درخواست کرتا ہوں، جس سے تو میرے دل کو ہدایت کر دے، اور اس سے میرے کاموں کو جمعیت دے، اور اس سے میری ابترا کی درست کر دے، اور اس سے میرے دین کو سنوار دے، اور اس سے میرے قرضہ کو ادا کر دے، اور اس سے میری نظر سے غائب چیزوں کی نگہبانی کر، اور اس سے میری پیش نظر چیزوں کو بلندی عطا کر، اور اس سے میرا چہرہ نورانی کر دے، اور اس سے میرا عمل پاکیزہ کر دے، اور اس سے رُشد میرے دل میں ڈال دے، اور اس سے میرے حال مالمومل کو لوٹا دے، اور اس کے واسطے سے مجھے ہر بُرائی سے بچائے رکھ۔

اللَّهُمَّ اعْطِنِي إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَيَقِينًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ  
وَرَحْمَةً أَنْالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (کنز العمال)

یا اللہ! مجھے ایسا ایمان دے جو پھر نہ پھرے، اور ایسا یقین کہ اس کے بعد کفر نہ ہو، اور ایسی رحمت کہ اس کے ذریعہ سے میں دنیا اور آخرت میں تیرے ہاں کی عزت کا شرف پالوں۔





اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفُوزَ فِي الْقَضَاءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ وَ  
عَيْشَ السُّعَدَاءِ وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ  
إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ : (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں امورِ نیکوئی میں کامیابی، اور شہیدوں کی سی مہمانی، اور سعیدوں کا ساعیش، اور انبیاء کی رفاقت اور دشمنوں پر فتح، بے شک تو ہی دعاؤں کا سننے والا ہے۔

اللَّهُمَّ مَا قَصَّرْتُ عَنْكَ مِنْ سَائِلِي وَضَعْفَ عَنِّي وَعَمَلِي وَلَمْ تَبْلُغْهُ  
مُنِّيَّتِي وَمَسْأَلَتِي مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ  
أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ مُعْطِيهِ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ فَإِنِّي أَرْغَبُ  
إِلَيْكَ فِيهِ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ : (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! جو بھلائی بھی ایسی ہو کہ اس تک پہنچنے سے میری سمجھ قاصر رہ گئی ہو، اور میرا عمل وہاں تک نہ ساتھ دے سکا ہو، اور اس تک میری آرزو اور میرے سوال کی رسائی نہ ہو، اور تو نے اُس بھلائی کا وعدہ اپنی مخلوق میں سے کسی سے بھی کیا ہو یا جو ایسی بھلائی ہو کہ تو اپنے بندوں میں سے کسی کو بھی وہ دینے والا ہو، تو میں تجھ سے اس کی خواہش، اور تجھ سے تیری رحمت کے واسطے سے طلب کرتا ہوں، اے عالموں کے پروردگار!

اللَّهُمَّ إِنِّي أُنزِلُ بِكَ حَاجَتِي وَإِنْ قَصَّرَ رَأْيِي وَضَعْفَ  
عَمَلِي افْتَقَرْتُ إِلَى رَحْمَتِكَ فَأَسْأَلُكَ يَا قَاضِيَ الْأُمُورِ

وَيَا شَافِيَ الصُّدُورِ كَمَا يُخَيِّرُ بَيْنَ الْبُحُورِ أَنْ تُخَيَّرَنِي  
مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُورِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُورِ  
(کنز العمال عن ابن عباس)

یا اللہ! میں اپنی خواہش تیرے ہی حوالہ کرتا ہوں، گو میری سمجھ کوتاہی کرے اور میرا عمل  
ضعیف رہے، میں محتاج ہوں تیری رحمت کا، تو اے سب کاموں کے پورا کرنے والے!  
اور اے دلوں کے شفا دینے والے! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ جس طرح تو نے  
سمندروں کے درمیان فاصلہ رکھا ہے، تو مجھے بھی دوزخ کے عذاب سے، اور جزع فزع  
نے، اور فتنہ ثبور سے (ایسے ہی) فاصلہ پر رکھیو۔

اللَّهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيدِ وَالْأَمْرِ الرَّشِيدِ أَسْأَلُكَ الْآمَنَ  
يَوْمَ الْوَعِيدِ وَالْجَنَّةِ يَوْمَ الْخُلُودِ مَعَ الْمُتَّقِينَ الشُّهُودِ الزَّكِيِّ  
السُّجُودِ الْمُؤْمِنِينَ بِالْعَرُودِ إِنَّكَ سَرَّ حَيْعُودٌ وَوَدُّ وَإِنَّكَ  
تَفَعَّلُ مَا تَرِيدُ : (کنز العمال عن ابن عباس)

یا اللہ! مضبوط ڈور والے! اور درست حکم والے! میں تجھ سے حشر میں امن کی طلب کرتا  
ہوں، اور آخرت میں جنت کی، اُن لوگوں کے ساتھ جو مقرب ہیں، حاضر باش ہیں،  
بڑے رکوع کرنے والے ہیں، بڑے سجدہ کرنے والے ہیں، اور اپنے اقراروں کو پورا  
کرنے والے ہیں، بے شک تو بڑا مہربان ہے، بڑا شفیق ہے، اور تو جو چاہے کر سکتا ہے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِينَ مُهْتَدِينَ غَيْرَ ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ  
سَلَامًا لِأَوْلِيَاءِكَ وَحَرَبًا لِأَعْدَائِكَ نَحْبُ بِحُبِّكَ مَنْ

أَحْبَبَكَ وَنَعَادِي بَعْدَ أَوْتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ

(کنز العمال عن ابن عباس)

یا اللہ! ہمیں بنا دے راہ نما راہ یاب، نہ کہ بے راہ اور بھٹکانے والے، اور اپنے دوستوں کا دوست، اور اپنے دشمنوں کا دشمن، ہم تیری مخلوق میں سے اسی کو دوست رکھیں جو تجھے دوست رکھتا ہو، اور دشمن رکھیں اُسے جو تیرا نافرمان ہو۔

اللَّهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْإِجَابَةُ وَهَذَا الْجَهْدُ وَ

عَلَيْكَ التُّكْلَانُ اللَّهُمَّ لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ

وَلَا تَنْزِعْ مِنِّي صَالِحَ مَا أَعْطَيْتَنِي ۝ (کنز العمال عن ابن عباس، ابن عمر)

یا اللہ! دعا تو یہ ہے اور قبول کرنا تیرا کام ہے، کوشش یہ ہے اور بھروسہ تیرے ہی اوپر ہے، یا اللہ! مجھے میرے نفس کے حوالہ ایک پلک بھر کے لئے بھی نہ کر، اور جو بھی اچھی چیزیں تو نے مجھے دی ہیں، وہ مجھ سے واپس نہ لے۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ لَسْتَ بِاللَّهِ اسْتَحْدَثْنَا وَلَا بِرَبِّ يَسْبِدُ ذِكْرُكَ

إِهْتَدَانَا وَلَا عَلَيْنَا شُرَكَاءُ يَقْضُونَ مَعَكَ وَلَا كَانُوا

لَنَا قَبْلَكَ مِنْ إِلَهٍ نَلْجَأُ إِلَيْهِ وَنَذْءُرُكَ وَلَا أَعَانَكَ عَلِيٌّ

خَلَقْنَا أَحَدٌ فَشُشْرُكُهُ فِيمَا تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَتَسْأَلُكَ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي ۝ (کنز العمال عن مہیب)

یا اللہ! تو ایسا خدا تو نہیں ہے جسے ہم نے گھڑ لیا ہو، اور نہ ایسا پروردگار جس کا ذکر ناپائیدار ہے کہ ہم نے اُسے اختراع کر لیا ہو، اور نہ تیرے اور ساتھی ہیں جو حکم میں تیرے شریک

ہیں، اور نہ تجھ سے پہلے ہی ہمارا کوئی خدا تھا، جس سے ہم پناہ حاصل کرتے رہے ہوں، اور تجھ کو چھوڑ دیتے ہوں، اور نہ کسی نے ہمارے پیدا کرنے میں تیری مدد کی ہے کہ ہم اُس کو تیرے ساتھ شریک سمجھیں، تو بابرکت ہے، اور تو برتر ہے، پس ہم تجھ سے اے وہ کہ سوا تیرے کوئی معبود نہیں، درخواست کرتے ہیں کہ تو مجھے بخش دے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تُوَفِّرُهَا إِلَيَّ مَبَاتِرُهَا وَ  
مَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ  
الصَّالِحِينَ وَإِنْ أَمَتَّهَا فَأَعْفِرْ لَهَا وَأَرْحَمَهَا ۝

یا اللہ! تو ہی نے میری جان کو پیدا کیا ہے، اور تو ہی اسے موت دے گا، تیرے ہی ہاتھ میں اس کا مرنا اور اس کا جینا ہے، تو اگر اسے زندہ رکھتا ہے تو اُس کی ایسی حفاظت کر جیسی کہ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے، اور اگر تو اسے موت دیتا ہے، تو تو اسے بخش دینا اور اس پر رحم کرنا۔

اللَّهُمَّ اعْنِي بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِي بِالْحِلْمِ وَآكِرْ مِنِّي بِالتَّقْوَى  
وَجَمِّلْنِي بِالعَافِيَةِ ۝ (کنز العمال - عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! مجھے مدد دے علم دے کر، اور مجھے آراستہ کرو قار دے کر، اور مجھے بزرگی دے تقویٰ دے کر، اور مجھے جمال دے امن چین دے کر۔

اللَّهُمَّ لَا يُدْرِكُنِي زَمَانٌ وَلَا يُدْرِكُونَنَا مَا نَالَا لِيَتَّبَعُ فِيهِ  
العَلِيمُ وَلَا يُسْتَجِي فِيهِ مِنَ الحَلِيمِ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الْعَالَمِ  
وَالسَّنَةُ السَّنَةُ الْعَرَبِ ۝ (کنز العمال - عن ابی ہریرہؓ)



یا اللہ! مجھے وہ زمانہ نہ پائے، اور نہ یہ لوگ اس زمانہ کو پائیں جس میں نہ صاحب علم کی بیروی کی جائے، اور نہ صاحب علم کا لحاظ کیا جائے، اور ان کے دل جمعیوں کے سے ہو جائیں، اور ان کی زبانیں اہل عرب کی سی رہ جائیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَخِذْ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا  
بَشَرٌ فَأَيُّهَا مَوْمِنٍ اذِيَّتْهُ اؤشتمتْهُ اؤجكدتْهُ اؤلعتتْهُ  
فاجعلها له صلوةً وتمر كوةً وقربةً تقرب به إليها إليك ۞

(الحرب منہم لفظی)

یا اللہ! میں تجھ سے وعدہ لیتا ہوں جسے تو ہرگز نہ توڑیو، کہ میں بھی آخر بشر ہی ہوں، سو جس کسی مسلمان کو میں تکلیف دوں، یا اسے برا بھلا کہوں یا اسے ماروں پیوں، یا اسے بددعا دوں، تو اس (سب) کو تو اس کے حق میں رحمت اور پاکیزگی اور قربت کا ذریعہ بنا دیجیو، جس سے تو اس کو مقرب بنا لے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَمِنَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ  
وَسُوِّءِ الْأَخْلَاقِ وَمِنُ شَرِّ مَا تَعْلَمُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ  
النَّارِ وَمِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَمِنْ  
شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا  
الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ وَمِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَ  
شَرِّهِ وَأَنْ تَقْتَرِفَ عَلَيَّ أَنْفَسًا سُوِّءًا أَوْ تُجْرِكَ إِلَى مُسْلِمٍ أَوْ

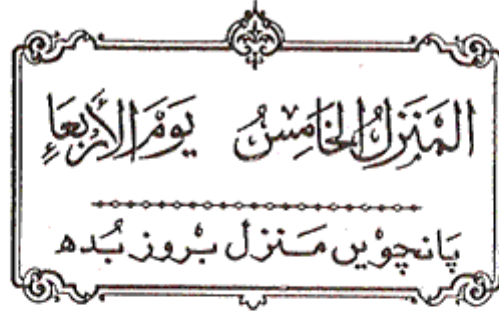




اَلْكَتٰبِ خَطِيْئَةٍ اَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهٗ وَمِنْ ضَيْقِ الْمَقَامِ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۞ (نسائی، ابوداؤد دستبرک و کتب العمال وغیرہ)

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں، برص سے اور خداضدی سے، اور نفاق سے، اور بُرے اخلاق سے، اور ہر اس چیز کی بُرائی سے جو تیرے علم میں ہے، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اہل دوزخ کے حال سے اور (خود) دوزخ سے، اور ہر اس چیز سے خواہ وہ قول ہو یا عمل جو اُس سے قریب کرے، اور ہر اس چیز کی بُرائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس بُرائی سے جو آج کے دن میں ہے، اور ہر اس بُرائی سے جو اُس کے بعد ہے، اور اپنے نفس کی بُرائی سے، اور شیطان کی بُرائی سے، اور شیطان کے شرک سے، اور اس سے کہ ہم کسی شرک کو اپنے اوپر لگائیں یا اسے کسی مسلمان تک پہنچائیں یا میں کوئی ایسی خطا یا گناہ کروں جسے تو نہ بخشے، اور قیامت کے دن تنگی سے۔





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ۞ (الحرب الاعظم لفقاری)  
یا اللہ! میری شرمگاہ کو محفوظ کر دے، اور مجھ پر میرے کام آسان کر دے۔

اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ تَمَامَ الوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَ  
تَمَامَ رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ ۞ (الحرب الاعظم لفقاری)  
یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں وضو کا کمال، اور نماز کا کمال، اور تیری خوشنودی کا کمال، اور  
تیری مغفرت کا کمال۔

اللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ ۞ (کتاب الاذکار السنوی)  
یا اللہ! میرا نامہ اعمال میرے داہنے ہاتھ میں دیجیو۔

اللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَجَنِّبْنِيْ عَذَابَكَ ۞ (الحرب الاعظم لفقاری)  
یا اللہ! مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے اور مجھے اپنے عذاب سے بچائے رکھنا۔

اللّٰهُمَّ ثَبَّتْ قَدَمِيْ يَوْمَ تَنْزَلُ فِيْهِ الْقَدَامُ ۞ (کتاب الاذکار السنوی)

یا اللہ! میرے قدم ثابت رکھنا جس دن کہ قدم ڈگنے لگیں گے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِينَ ۞ (الحرب الاظمى)

یا اللہ! ہمیں فلاح یاب بناؤ۔

اللَّهُمَّ افْتَحْ لَنَا قُلُوبَنَا بِذِكْرِكَ وَاتِمِّمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ  
وَاسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۞

یا اللہ! اپنے ذکر سے ہمارے دلوں کے قفل کھول دے، اور ہم پر اپنی نعمت کو پورا کر، اور ہم پر اپنے فضل کو پورا کر، اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے کر لے۔

اللَّهُمَّ اتِنِي أَفْضَلَ مَا تُؤْتِي عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ ۞ (الحرب الاظمى)

یا اللہ! مجھے وہ سب سے بڑھ کر دے جو تو اپنے نیک بندوں کو دیتا ہو۔

اللَّهُمَّ احْيِنِي مُسْلِمًا وَأَمِتْنِي مُسْلِمًا ۞ (کنز العمال)

یا اللہ! مجھے مسلمان ہی زندہ رکھ، اور مسلمان ہی (رکھ کر) مجھے وفات دے۔

اللَّهُمَّ عَذِّبِ الْكُفْرَةَ وَالْبِقْ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ وَخَالَفِ  
بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَأَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اللَّهُمَّ  
عَذِّبِ الْكُفْرَةَ أَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ  
يَجْحَدُونَ آيَاتِكَ وَيَكْفُرُونَ بِرُسُلِكَ وَيَصُدُّونَ  
عَنْ سَبِيلِكَ وَيَتَعَدُّونَ حُدُودَكَ وَيَدْعُونَ مَعَكَ



إِلَهًا أَحْرًا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ  
الظَّالِمُونَ عَلُوًّا كَبِيرًا ۞ كثر الأعمال عن عمر؛

یا اللہ! کافروں کو عذاب دے، اور ان کے دلوں میں ہیبت بٹھادے، اور ان کی بات میں اختلاف پیدا کر دے، اور ان پر اپنا قہر و عذاب نازل کر، یا اللہ! کافروں کو عذاب دے، چاہے وہ اہل کتاب ہوں یا مشرک، بہر حال جو بھی تیری آیتوں کا انکار کرتے ہیں، اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں، اور تیری راہ سے (دوسروں کو) روکتے ہیں، اور تیری (مقرر کی ہوئی) حدوں سے تجاوز کرتے ہیں، اور تیرے ساتھ کسی اور معبود کو بھی پکارتے ہیں، حالانکہ کوئی بھی معبود نہیں ہے بجز تیرے، بابرکت ہے تو، اور ہر طرح نہایت درجہ برتر ہے تو اس سے کہ جو یہ ظالم کہتے ہیں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَ  
الْمُسْلِمَاتِ وَأَصْلِحْ لَهُمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَالْفِ بَيْنَ  
قُلُوبِهِمْ وَاجْعَلْ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلَى  
مِلَّةِ رَسُولِكَ وَأَوْزِرْهُمْ أَنْ يَشْكُرُوا نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ  
وَأَنْ يُؤْفُوا بِعَهْدِكَ الَّذِي عَاهَدْتَهُمْ عَلَيْهِ وَانصُرْهُمْ عَلَى  
عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ إِلَهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ اغْفِرْ لِي  
ذَنْبِي وَأَصْلِحْ لِي عَمَلِي إِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنْ تَشَاءُ  
وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي يَا تَوَّابُ تَبَّ عَلَيَّ

يَا رَحْمَنُ ارْحَمْنِي يَا عَفُوًّا عَفُوتِي يَا رَوْفًا رَوْفًا  
بِي يَا رَبِّ اؤْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ  
طَوَّقْتَنِي حَسَنَ عِبَادَتِكَ يَا رَبِّ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ  
يَا رَبِّ افْتَحْ لِي بَابَ الْبِحَيْرِ وَاخْتِمْ لِي بِبِحَيْرِ وَقِنِي السَّيِّئَاتِ وَمَنْ  
تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

لا لہرب الا اللہ العزیز و الجبار

یا اللہ! تو مجھے بخش دے، اور تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں کو، اور تمام اسلام والوں اور اسلام والیوں کو، اور انہیں سنوار دے، اور ان کے آپس میں صلح کر دے، اور ان کے دلوں میں اُلفت دے دے، اور ان کے دلوں میں حکمت اور ایمان رکھ دے، اور انہیں اپنے رسول کے دین پر ثابت رکھ، اور انہیں توفیق دے کہ جو نعمت تو نے انہیں نصیب کی ہے اس کا وہ شکر کرتے رہیں، اور جو عہد تو نے ان سے لیا ہے اسے وہ پورا کرتے رہیں، اور انہیں اپنے اور ان کے دشمنوں پر غالب رکھ، اے معبود برحق! تو پاک ہے، کوئی معبود سوا تیرے نہیں ہے، میرے گناہ بخش دے، اور میرے عمل دُست کر دے، بے شک تو ہی گناہ بخش دیتا ہے جس کے چاہتا ہے، اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے، اے بخشنے والے! مجھے بخش دے، اے توبہ قبول کرنے والے! میری توبہ قبول کر، اے بہت زیادہ رحم کرنے والے! مجھ پر رحم کر، اے معاف کرنے والے! مجھے معاف کر، اے مہربان! مجھ پر مہربانی کر، اے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ تو نے جو نعمت مجھے دی ہے اس کا شکر ادا کروں، اور مجھے طاقت دے کہ تیری عبادت اچھی طرح کروں، اے پروردگار! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب، اے پروردگار! میرا آغاز خیر کے

ساتھ کر، اور میرا خاتمہ خیر کے ساتھ کر، اور مجھے بُرائیوں سے بچالے، اور جسے تو نے  
بُرائیوں سے اُس دن بچالیا، بے شک تو نے اس پر رحم ہی کیا، اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهُ وَلَكَ الْمُلْكُ  
كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ إِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ  
كُلُّهُ أَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ ﴿الحمد لله رب العالمين﴾

یا اللہ! تیرے ہی لئے تعریف ہے سب کی سب، اور تیرے ہی لئے شکر ہے سب کا سب،  
اور تیرے ہی لئے ہے حکومت سب کی سب، اور تیرے ہی لئے ہے مخلوق سب کی سب،  
تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے سب کی سب، اور تیری ہی طرف اُمور رُجوع ہوتے ہیں  
سب کے سب، میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب، اور میں تیری پناہ میں آتا  
ہوں ساری کی ساری بُرائیوں سے۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ اللَّهُمَّ أَذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَ  
الْحُزْنَ اللَّهُمَّ مَحْمُودِكَ انصرفتُ وَبِدَيْتِي اعترفتُ ۝

الحمد لله رب العالمين

اس اللہ کے نام (کی برکت) سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، یا اللہ! مجھ سے فکر اور غم  
دُور فرما دے، یا اللہ! میں تیری ہی حمد کے ساتھ چلتا پھرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا  
اعتراف کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِلَهِي وَإِلَهَ آبَائِي وَإِلَهَ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ  
وَإِسْرَافِيلَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْتَجِيبَ دُعَاؤِي فَإِنَا مُضْطَرُّونَ وَتَعْصِمَنِي

فِي دِينِي فَإِنِّي مُبْتَلِيٌّ وَتَنَالَنِي بِرَحْمَتِكَ فَإِنِّي مُذْنِبٌ وَتَنْفِي  
عَنِّي الْفَقْرَ فَإِنِّي مُتَمَسِّكٌ ۞ (کنز العمال: ۶۰)

یا اللہ! میرے معبود! اور ابراہیم و اسحاق و یعقوب کے معبود! اور جبرائیل اور میکائیل اور  
اسرافیل کے معبود! میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میری عرض قبول کر لے کہ میں  
بے قرار ہوں، اور تو مجھے میرے دین کے باب میں محفوظ رکھ کہ میں بلا میں پڑا ہوا ہوں،  
اور اپنی رحمت میرے شامل حال رکھنا کہ میں گنہگار ہوں، اور مجھ سے محتاجی دور رکھنا کہ  
میں بے کس ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ فَإِنَّ لِلسَّائِلِ  
عَلَيْكَ حَقًّا أَيُّهَا عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ مِنْ أَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلَتْ  
دُعوتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَاءَهُمْ أَنْ تُشْرِكَنَا فِي صَالِحِ مَا  
يَدْعُونَكَ فِيهِ وَإِنْ تُشْرِكْهُمْ فِي صَالِحِ مَا نَدْعُوكَ فِيهِ  
وَإِنْ تُعَافِينَا وَإِيَّاهُمْ وَأَنْ تُقْبَلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَأَنْ تَجَاوَزَعْنَا  
وَعَنْهُمْ فَإِنَّا أُمَّتَابُهُمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ  
الشَّاهِدِينَ ۞ (کنز العمال: عن ابی سعید الخدری)

یا اللہ! میں تجھ سے ہر اس حق سے مانگتا ہوں جو سالکوں کا تجھ پر ہے، کیونکہ بے شک  
سالکوں کا تجھ پر حق ہے، کہ ذلکی اور تری کے جس کسی بھی غلام یا باندی کی دعا تو نے قبول  
کی ہو، تو ہمیں ان اچھی دعاؤں میں شریک کر دے جو وہ تجھ سے مانگیں، اور تو انہیں ان

اچھی دعاؤں میں شریک کر دے جو ہم تجھ سے مانگیں، اور یہ کہ تو ہمیں اور انہیں چین دے، اور تو ہماری اور ان کی دعائیں قبول کر، اور یہ کہ تو ہم سے اور ان سے درگزر کر، بے شک ہم ایمان لائے اُس پر جو تو نے اُتار ہے، اور ہم نے رسول کی پیروی کی، پس ہمیں بھی شہادت دینے والوں میں لکھ لے۔

اللَّهُمَّ اَبِ مُحَمَّدًا وَ اَلْوَسِيْلَةَ وَ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفِيْنَ مَحَبَّتَهُ وَ فِي الْاَعْلِيْنَ دَرَجَتَهُ وَ فِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهُ ۝ (مکنز العمال - عن ابن ابي عمير)  
يا اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقام وسیلہ عنایت کر، اور آپ کی محبوبیت برگزیدہ لوگوں میں کر دے اور آپ کا مرتبہ عالی لوگوں میں، اور آپ کا ذکر اہل تقرب میں۔

اللَّهُمَّ اهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَ اَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ اسْتَسْخِرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ اَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ۝ (علم الایم والیلة لابن السنی عن ابن عباس)  
يا اللہ! مجھے اپنے ہاں سے ہدایت نصیب کر، اور مجھے اپنے فضل و کرم سے مستفید کر، اور مجھ پر اپنی رحمت کمال کر، اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل کر۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَ ارْحَمْنِي وَ تَبَّ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ (علم الایم والیلة - لابن السنی عن ابن عمر)  
يا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، اور میری توبہ قبول کر، تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور بڑا رحم والا ہے۔

اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ تَوْفِيْقَ اَهْلِ الْهُدٰى وَ اَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِيْنِ وَ مَنَاصِحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَ عَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَ جِدَّ اَهْلِ الْمُنَشَاةِ

وَطَلَبَ أَهْلَ الرَّغْبَةِ وَتَعَبَدَ أَهْلَ الْوَرَعِ وَعَرَفَانِ أَهْلَ الْعِلْمِ  
حَتَّى الْقَاكَ ۞ (الحزب الاكبر العقارى)

يا الله! میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں اہل ہدایت کی سی، اور عمل اہل یقین کے سے، اور  
اخلاص اہل توبہ کا سا، اور ہمت اہل صبر کی سی، اور کوشش اہل خوف کی سی، اور طلب  
اہل شوق کی سی، اور عبادت اہل تقویٰ کی سی، اور معرفت اہل علم کی سی، تا آنکہ میں تجھ  
سے مل جاؤں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَخَافَةً تَحْجِرُنِي عَنْ مَعَاصِيكَ حَتَّى  
أَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا أَسْتَحِقُّ بِهِ رِضَاكَ وَحَتَّى أَنَاصِحَكَ  
بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِنْكَ وَحَتَّى أُخْلِصَ لَكَ النَّصِيحَةَ حَيَاءً  
مِنْكَ وَحَتَّى أَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنِّ  
بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ الثُّمُورِ اللَّهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا بِجَاءِ لَا تَوَلَّا  
تَأْخُذْنَا بِغَتَّةٍ وَلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقِّ وَلَا وَصِيَّتِهِ ۞ (الحزب الاكبر العقارى)

يا الله! میں تجھ سے وہ خوف مانگتا ہوں جو مجھے تیری نافرمانیوں سے روک دے، تاکہ  
میں تیری طاعت کے ایسے عمل کروں جن سے میں تیری خوشنودی کا مستحق ہو جاؤں، اور  
تاکہ میں تجھ سے ڈر کر تیرے سامنے خالص توبہ کروں، اور تاکہ تجھ سے شرمناک تیرے  
زور و خلوص کو صاف کرو، اور تاکہ کل کاموں میں تجھ پر بھروسہ کروں، اور تیرے ساتھ  
گمان نیک کو طلب کرتا ہوں، پاک ہے اے نور کے پیدا کرنے والے! یا اللہ! ہم کو  
ناگہاں ہلاک نہ کرنا، اور نہ ہم کو اچانک پکڑنا، اور نہ ہمیں کسی حق و وصیت کی طرف  
سے غفلت میں رکھنا۔

اللَّهُمَّ اِنْسُ وَحَشْتِي فِي قَبْرِى الْاَللَّهُمَّ اَرْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ  
وَاجْعَلْهُ لِي اِمَامًا وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً الْاَللَّهُمَّ ذَكِّرْنِي  
مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِي مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَاِزْنُ قُنِي تِلَاوَتَهُ  
اِنَّاءَ اللَّيْلِ وَاِنَّاءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِي حُجَّةً يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

یا اللہ! میری قبر میں وحشت کی جگہ انس پیدا کر دینا، یا اللہ! مجھ پر قرآن عظیم کے طفیل میں رحم کرنا، اور اسے میرے حق میں رہبر اور نور اور ہدایت اور رحمت بنا دینا، یا اللہ! میں اس میں سے جو کچھ بھول گیا ہوں وہ مجھے یاد کرا دے، اور اس میں سے جو کچھ میں نہ جانتا ہوں وہ مجھے سکھا دے، اور مجھے اس کی تلاوت دن اور رات کے اوقات میں نصیب کر، اور اسے میرے لئے حجت بنا دے، اے پروردگار عالم!

اللَّهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَاِبْنُ عَبْدِكَ وَاِبْنُ اُمَّتِكَ نَاصِيَتِي بِيدِكَ  
اَتَقَلَّبُ فِي قَبْضَتِكَ وَاُصِدِّقُ بِلِقَائِكَ وَاُؤْمِنُ بِوَعْدِكَ  
اَمَرْتَنِي فَعَصَيْتُ وَنَهَيْتَنِي فَاَتَيْتُ هَذَا اِمْكَانُ الْعَائِدِيكَ  
مِنَ التَّارِكِ اِلَّا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي  
اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ

یا اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا ہوں تیرے بندہ اور بندگی کا، ہمہ تن تیری ہی مشی میں ہوں، تیرے قبضہ میں چلتا پھرتا ہوں، تیرے ہی ملنے کی تصدیق کرتا ہوں، اور تیرے وعدہ پر یقین رکھتا ہوں، تو نے مجھے حکم دیا، لیکن میں نے نافرمانی کی، اور تو نے مجھے روکا





## إِلَهِكَ اللَّهُمَّ وَاقِيَةَ كَوَاقِيَةِ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْأَعْمِيَيْنِ السَّيْلِ وَالْبَعِيدِ الصُّوْلِ

(بمزل اعمال من مبدانہ بن حسن نوا بن عمر، روایت ہے)

یا اللہ! میں تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں تیری ناخوشی سے، اور تیری عفو کی پناہ میں تیرے عذاب سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں خود تجھ سے، میں تیری تعریف پوری طرح کر ہی نہیں سکتا ہوں، تو اسی تعریف کے لائق ہے جو تو نے خود اپنی ذات کی کی ہے، یا اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس سے کہ ہم کہیں ڈگ جائیں یا کسی کو ڈگادیں، یا ہم کسی کو گمراہ کریں، یا ہم کسی پر ظلم کریں یا کوئی ہم پر ظلم کرے، یا ہم جہالت کریں یا کوئی ہم سے جہالت کرے، یا میں گمراہ ہوں یا کوئی مجھے گمراہ کرے، میں تیری ذات گرامی کے نور کی پناہ میں آتا ہوں جس نے آسمانوں کو روشن کر رکھا ہے، اور اس سے ظلمتیں چمک اٹھی ہیں، اور اس سے دنیا و آخرت کے کام درست ہیں، (پناہ) اس امر سے کہ تو مجھ پر اپنا غصہ اتارے، اور تو مجھ پر اپنی ناخوشی نازل کرے، اور حق ہے کہ تو ہی منایا جائے یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے، اور نہ کوئی بچاؤ (گناہ سے) ہے، اور نہ کوئی طاقت (عبادت کی) ہے، مگر تیری ہی مدد سے، یا اللہ! میں نگہبانی چاہتا ہوں بچہ کی ہی نگہبانی، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں دو اندھی بُرائیوں سے، یعنی سیلاب اور حملہ آور اونٹ سے۔

الْمُنَزَّلِ السَّلَامِ، يَوْمَ الْخَمِيسِ،  
چھٹی منزل بروز جمعرات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ه

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُحَمَّدَ تَبِيِّكَ وَإِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَمُوسَى  
بَنِيكَ وَعِيسَى رُوحَكَ وَكَلِمَتِكَ وَبِكَلَامِ مُوسَى وَالْجِبِلِّ  
عِيسَى وَزَبُورِ دَاوُدَ وَفُرْقَانَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَإِكْلِ وَحْيِ أَوْحَيْتَكَ أَوْ قَضَاءِ قَضِيَّتَهُ أَوْ سَائِلِ اعْطَيْتَهُ  
أَوْ فَقِيرِ اغْنَيْتَهُ أَوْ غَنِيِّ أَفْقَرْتَهُ أَوْ ضَالِّ هَدَيْتَهُ وَأَسْأَلُكَ  
بِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى  
السَّمَوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَوَسَّتْ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ  
الَّذِي اسْتَقْرَبَهُ عَرَشُكَ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ لِطَاهِرِ الْمُطَهَّرِ  
الْمُنَزَّلِ فِي كِتَابِكَ مِنْ لَدُنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ  
عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبْرِيَاكَ

وَبِنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تَرْزُقَنِي الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ وَتُخَلِّطَهُ بِلَحْمِي  
وَدَمِي وَهَمِي وَبَصَرِي وَتَسْتَعْمِلَ بِهِ جَسَدِي بِحَوْلِكَ وَ  
قُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ أَللَّهُمَّ لَا تُؤْمِنًا مَكَرَكَ  
وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا

مِنَ الْغَافِلِينَ ۞ (جمع الفوائد عن ابی یوسف)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں یہ طفیل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو تیرے نبی  
ہیں، اور یہ طفیل ابراہیم (علیہ السلام) کے جو تیرے طفیل ہیں، اور یہ طفیل موسیٰ (علیہ  
السلام) کے جو تیرے کلیم ہیں، اور یہ طفیل عیسیٰ (علیہ السلام) کے جو روح اللہ اور کلمتہ  
اللہ ہیں، اور یہ طفیل کلام حضرت موسیٰ کے، اور انجیل حضرت عیسیٰ کے، اور زیور حضرت  
داؤد کے، اور فرقان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے، اور یہ طفیل ہر وحی کے جسے تو نے بھیجا  
ہو یا ہر حکم (نگوئی) کے جسے تو نے جاری کیا ہو، اور یہ طفیل ہر سال کے جس کو تو نے دیا  
ہو، اور یہ طفیل ہر محتاج کے جس کو تو نے تو نگر کیا ہو، اور یہ طفیل ہر تو نگر کے جسے تو نے محتاج  
کر دیا ہو، اور ہر گمراہ کے جسے تو نے ہدایت دے دی ہو، اور میں تجھ سے درخواست کرتا  
ہوں یہ طفیل تیرے اُس نام کے جس کو تو نے زمین پر رکھا اور وہ ٹھہر گئی، اور آسمانوں پر  
رکھا تو وہ قرار پکڑ گئے، اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ جم گئے، اور درخواست کرتا ہوں میں تجھ  
سے یہ طفیل اس نام کے جس سے تیرا عرش ٹھہرا ہوا ہے، اور درخواست کرتا ہوں میں تجھ  
سے یہ طفیل اُس نام کے کہ وہ پاک ہے اور سحر ہے، اور تیری کتاب میں تیرے پاس  
سے نازل ہوا ہے، اور یہ طفیل تیرے اُس نام کے جسے تو نے دن پر رکھا تو وہ روشن ہو گیا  
اور رات پر رکھا تو وہ اندھیری ہو گئی، اور یہ طفیل تیری عظمت اور تیری بڑائی کے، اور یہ  
طفیل تیرے نور ذات کے، کہ تو مجھے قرآن عظیم نصیب کرے، اور اسے میرے گوشت

میں، اور میرے خون میں، اور میری شنوائی میں، اور میری بینائی میں پیوست کر دے، اور اس پر میرے جسم کو عامل بنا دے اپنی قدرت و قوت سے، بے شک نہ کوئی بچاؤ (معصیت سے) ہے، اور نہ کوئی قوت (طاعت ہی) کی ہے، مگر تیرے ذریعہ سے، یا اللہ! تو ہمیں اپنی خفیہ گرفت کی طرف سے بے فکر نہ کر دے، اور نہ ہمیں اپنی یاد سے غافل ہونے دے، اور نہ ہماری پردہ دردی کر، اور نہ ہمیں غافلوں میں سے کر۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَجْمِيلَ عَافِيَتِكَ وَدَفْعَ بَلَائِكَ وَخُرُوجًا  
مِنَ الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ يَا مَنْ يَكْفِي عَنْ كُلِّ أَحَدٍ  
وَلَا يَكْفِي مِنْهُ أَحَدٌ يَا أَحَدًا مَنْ لَا أَحَدَ لَهُ وَيَأْسَدُ مَنْ  
لَا سَدَّ لَهُ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ بِنِعْمَتِكَ يَا مَنْ  
أَعْنَى عَلَيَّ مَا أَنَا عَلَيْكَ مِمَّا نَزَلَ بِي بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ  
وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ أَمِينٍ ۝ (مسند رک. عن عائشة: بحوالہ ابن سعد)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں عافیتِ عاجل کی، اور دفعِ بلا کی، اور دنیا سے تیری رحمت کی جانب منتقل ہونے کی، اے وہ کہ کافی ہے وہ سب کے عوض اور کوئی بھی کافی نہیں ہے اس کے عوض، اے کس بے کسوں کے! اے سہارے بے سہاروں کے! اُمیدیں منقطع ہو چکی ہیں مگر تجھ سے، مجھے نجات دے اُس حال سے جس میں کہ میں ہوں، اور جو بلا کہ نازل ہو چکی ہے اُس کے مقابلہ میں میری مدد کر، صدقہ اپنی ذاتِ پاک کا، اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اس حق کے طفیل میں جو تجھ پر ہے، آمین۔

اللَّهُمَّ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَانْقِضِي بِرُكْنِكَ الَّذِي

لَا يُرَامُ دَارُ حَمْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَا أَهْلِكَ وَأَنْتَ رَجَائِي  
فَكَرَمَنْ نِعْمَةٍ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قُلْتُ لَكَ بِهَا شُكْرِي وَكَمْ  
مِنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِي بِهَا قُلْتُ لَكَ بِهَا صَبْرِي فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَكَ  
نِعْمَتُهُ شُكْرِي فَلَمْ يَحْرِ مَنِي وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَكَ بَلِيَّتُهُ صَبْرِي  
فَلَمْ يَخْذُلْنِي وَيَا مَنْ تَرَانِي عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِي ۞

دکڑا لعل علیؑ

یا اللہ! میری تمہائی کراہی اُس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں، اور مجھے اپنی اُس قوت کی آڑ میں لے لے جس کے پاس کوئی نہیں پھٹک سکتا، اور مجھ پر اپنی اس قدرت سے رحم کر جو تجھ کو مجھ پر حاصل ہے، تاکہ میں ہلاک نہ ہوں، اور تو ہی میری اُمید گاہ ہے، کتنی ہی نعمتیں تو نے مجھے دیں، اور میرا اُن کے لئے شکر کم ہی رہا، اور کتنی مصیبتیں ہیں جن میں تو نے مجھے مبتلا کیا، اور میرا صبر اُن پر کم ہی رہا، پس اے وہ کہ اُس کی نعمت کے وقت میرا شکر کم رہا، پھر بھی مجھے محروم نہ کیا، اور اے وہ کہ اس کے ابتلاء کے وقت میرا صبر کم رہا، پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہ چھوڑا، اور اے وہ کہ مجھے گناہوں پر دیکھا، پھر بھی مجھے فضیحت نہ کیا۔

يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقُضِي أَبَدًا وَيَا ذَا النِّعْمَاءِ الَّتِي  
لَا تُخْصَعُ أَبَدًا أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
وَبِكَ أَدْرَأُ نَحْوَرَ الْأَعْدَاءِ وَالْجَبَابِرَةِ ۞ دکڑا لعل علیؑ

اے ایسے احسان والے جس کا احسان کبھی ختم نہ ہو! اور اے ایسے نعمتوں والے کہ جس کی

نعتیں کبھی شمار نہ ہو سکیں! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمتِ کامل نازل کر، میں تیرے ہی زور پر بھڑ جاتا ہوں دشمنوں اور زور آوروں کے مقابلہ میں۔

اللَّهُمَّ اَعِنِّي عَلَى دِينِي بِالدُّنْيَا وَعَلَى اٰخِرَتِي بِالتَّقْوَى وَاَحْفَظْنِي فِيْمَا عَيْبَتْ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِي اِلَى نَفْسِي فِيْمَا حَضَرَتْهُ يَا مَنْ لَا تَضُرُّهُ الدُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُ الْمَغْفِرَةَ هَبْ لِي مَا لَا يَنْقُصُكَ وَاغْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَصَبْرًا جَمِيْلًا وَرِزْقًا وَّاسِعًا وَالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ وَاَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ الْخَيْرَ مِنَ النَّاسِ وَاَلْحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

یا اللہ! میرے دین پر مددگار دنیا کو بنا دے، اور میری آخرت پر مددگار تقویٰ کو کر دے، اور تو ہی محافظ رہ میری ان چیزوں کا جو آنکھوں سے دور ہیں، اور ان چیزوں میں جو میرے پیش نظر ہیں تو مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ کر، اے وہ کہ نہ اسے گناہ نقصان پہنچا سکتے ہیں، اور نہ اس کے ہاں مغفرت کوئی کمی کرتی ہے، مجھے وہ چیز دے جو تیرے ہاں کمی نہیں کرتی، معاف کر دے مجھے وہ چیز کہ تجھے نقصان نہیں پہنچاتی، تو بے شک تو ہی بڑا دینے والا ہے، میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے فوری کشمکش کی، اور صبرِ جمیل کی، اور رزقِ وسیع کی، اور جملہ بلاؤں سے اس کی، اور میں مانگتا ہوں تجھ سے پورا چین اور مانگتا ہوں تجھ

سے اس چین کا دوام، اور مانگتا ہوں تجھ سے اُس چین پر توفیقِ شکر، اور مانگتا ہوں تجھ سے مخلوق کی طرف سے بے احتیاجی، اور نہ کوئی بچاؤ ہے (گناہوں سے) اور نہ کوئی قوت ہے (طاعت کی) بجز اللہ بزرگ و برتر کے ذریعہ کے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ سِرِّي خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِي وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُوْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَالِدِ غَيْرِ ضَالٍّ وَلَا مُضِلٍّ (ترمذی عن عروہ)

یا اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دے، اور میرے ظاہر کو صالح بنا دے، یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں اُن اچھی چیزوں کی جو تو لوگوں کو دیتا ہے، مال ہو یا بیوی بچے، میں نہ گمراہ ہوں، نہ گمراہ کرنے والا ہوں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَجِبِينَ الْعُرَا الْمُحْجَلِينَ الْوَفِدِ الْمُتَقَبِّلِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُوْمِنُ بِبِقَائِكَ وَتَرْضَى بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ (عن ابی الدرداءؓ)

یا اللہ! ہمیں منتخب بندوں میں سے کر لے جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہوں گے، اور جو مقبول مہمان ہوں گے، یا اللہ! میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جو تجھ پر اطمینان رکھے، اور تیرے ملنے کا یقین رکھے، اور تیری مشیت پر راضی رہے، اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا إِذَا بَيَّأَمَعَدَا وَإِمَاكَ وَلَكَ

الْحَمْدُ حَمْدًا إِخَالِدًا مَعَكُمْ خَلُودِيكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا  
 مُنْتَهَى لَهُ دُونَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يُرِيدُ  
 قَائِلُهُ إِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَ  
 تَنْقِسُ كُلِّ نَفْسٍ أَلْفُ الْهَمِّ أَقْبَلُ بِقَلْبِي إِلَى دِينِكَ وَأَحْفَظُ  
 مِنْ وَرَائِهِ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْنِي أَنْ أَسْرَتَ وَأَهْدِنِي  
 أَنْ أَضِلَّ ۞ (کنز العمال عن ابی الدرداءؓ وعلیؓ)

یا اللہ! حمد تیرے ہی لئے ہے، ایسی حمد کہ تیری بیگلی کے ساتھ وہ بھی ہمیشہ رہے، اور  
 تیرے ہی لئے حمد ہے، ایسی حمد کہ تیرے دوام کے ساتھ وہ بھی دائم رہے، اور تیرے ہی  
 لئے حمد ہے ایسی حمد کہ اُس کی انتہا تیری مشیت کے ادھر نہیں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے  
 ایسی حمد کہ اس کے قائل کا مقصود تمام تر تیری ہی خوشنودی ہے، اور تیرے ہی لئے حمد ہے،  
 ایسی حمد جو ہر پلک جھپکانے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہو، یا اللہ! میرے دل کو اپنے  
 دین کی طرف متوجہ کر دے، اور ہماری حفاظت ادھر ادھر سے رکھ اپنی رحمت کے ساتھ، یا  
 اللہ! مجھے ثابت قدم رکھ کہیں ڈگ نہ جاؤں، اور مجھے ہدایت پر رکھ کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں۔

اللَّهُمَّ كَمَا أَحْلَتَ بَيْنِي وَبَيْنَ قَلْبِي فُحْلُ بَيْنِي وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ  
 وَعَمَلِهِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنا رِزْقَكَ وَبَارِكْ  
 لَنَا فِيما ارْزُقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَاءَ نَافِي الْفُسِينَا وَاجْعَلْ رِعْبَتَنَا فِيما  
 عِنْدَكَ ۞ (کنز العمال عن ابن عباسؓ۔ الحرب الأعظم للقاری)



یا اللہ! تو جس طرح حائل ہے مجھ میں اور میرے دل میں، تو حائل رہ مجھ میں اور شیطان اور اس کام میں، یا اللہ! ہمیں اپنا فضل نصیب کر اور ہمیں اپنے رزق سے محروم نہ رکھ، اور جو رزق تو نے ہمیں دیا ہے، اس میں برکت دے، اور ہمارے دلوں کو غنی کر دے، اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس کی طرف ہمیں رغبت دے دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ وَاسْتَهْدَاكَ  
فَهَدَيْتَهُ وَاسْتَنْصَرَكَ فَانصَرْتَهُ؛ ﴿منز العمال-من اس﴾

یا اللہ! مجھے اُن میں کر دے جنہوں نے تجھ پر توکل کیا، پس تو اُن کے لئے کافی ہو گیا، اور انہوں نے تجھ سے ہدایت چاہی، سو تو نے انہیں ہدایت دے دی، اور انہوں نے تجھ سے مدد چاہی، سو تو نے انہیں مدد دے دی۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ وَسْوَاسَ قَلْبِي خَشِيَّتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هَيْبَتِي  
وَهَوَايَ فِيهَا تَحِبُّ وَتَرْضَى اللَّهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِي بِهِ مِنْ رَحَاءٍ  
وَبَشِيرَةٍ فَامْسِكْنِي بِسُنَّتِ الْحَقِّ وَشَرِيْعَةِ الْإِسْلَامِ ذَا الْحَرْبِ وَالْحَبْلِ الْعَلِيِّ

یا اللہ! میرے دل کے وسوسوں کو اپنی خشیت اور اپنی یاد بنا دے، اور میرے شوق اور ہمت کی چیز کو وہی کر دے جسے تو اچھا سمجھتا ہو اور پسند کرتا ہو، یا اللہ! تو میرا امتحان نرمی یا سختی غرض جس چیز سے بھی کرے، تو مجھے طریق حق اور شریعت اسلام پر جمائے رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا وَالشُّكْرُ لَكَ  
عَلَيْهَا حَتَّى تَرْضَى وَبَعْدَ الرِّضَى الْخَيْرَةَ فِي جَمِيعِ مَا يَكُونُ  
فِيهِ الْخَيْرَةُ وَجَمِيعِ مَيْسُورِ الْأُمُورِ كُلِّهَا لِأَبْعَسُورِهَا يَا كَرِيمُ؛

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں جملہ اشیاء میں نعمت کے پورے ہونے کی، اور ان پر تیرے شکر کی توفیق پانے کی، یہاں تک کہ تو خوش ہو جائے، اور بعد خوش ہو جانے کے، میرے لئے انتخاب کر دے تمام ایسی چیزوں میں جن میں انتخاب ہوتا ہے، اور انتخاب بھی سب ہی آسان کاموں کا، نہ کہ دشوار کاموں کا، اے کریم!

اللَّهُمَّ فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرَ

حُسْبَانًا قَوِّنِي عَلَى الْجِهَادِ فِي سَبِيلِكَ ۞ (الحج، باب الصلوة للفقہاء)

یا اللہ! صبح کے نکالنے والے اور رات کو آرام کا وقت بنانے والے، اور سورج اور چاند کو وقت کا مٹھاس بنانے والے، مجھے اپنی راہ میں جہاد کی قوت دے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي بِلَائِكَ وَصَنِيعِكَ إِلَى خَلْقِكَ وَلَكَ

الْحَمْدُ فِي بِلَائِكَ وَصَنِيعِكَ إِلَى أَهْلِ بِيوتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

فِي بِلَائِكَ وَصَنِيعِكَ إِلَى أَنْفُسِنَا خَاصَّةً وَلَكَ الْحَمْدُ

بِمَاهِدِيتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا أَكْرَمْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا

سَتَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْآنِ وَلَكَ الْحَمْدُ

بِالْأَهْلِ وَالنَّسْلِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمَعَاوَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتَّى

تَرْضَى وَلَكَ الْحَمْدُ إِذَا رَضِيتَ يَا أَهْلَ التَّقْوَى يَا أَهْلَ الْغَفْرَةِ ۞

یا اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں، اور تیری مخلوق کے ساتھ تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں اور ہمارے گھر والوں کے ساتھ تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں اور خاص ہماری جانوں کے ساتھ

تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں ہدایت دی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں عزت دی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے ہماری پردہ پوشی کی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے قرآن پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اہل و مال پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے درگزر کرنے پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے یہاں تک کہ تو خوش ہو جائے، اور تیرے ہی لئے حمد ہے جبکہ تو خوش ہو جائے، اے وہ کہ جس ذات سے ڈرنا چاہئے، اور اے وہ کہ تو ہی مغفرت کر سکتا ہے۔

اللَّهُمَّ وَفَّقْنِي لِمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ  
وَالنِّيَّةِ وَالْهُدَى إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾ پیر کنز العمال عن ابن عمرؓ  
یا اللہ! مجھے اس چیز کی توفیق دے جسے تو اچھا سمجھے، خواہ وہ قول ہو یا عمل یا نیت یا طریق، بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ خَلِيلٍ مَّا كَرِهْنَا أَوْ تَرْيَانِي وَ  
قَلْبُهُ يَرْعَانِي إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَإِنْ رَأَى سَيِّئَةً  
أَذَعَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ابْلِيسَ وَجُنُودِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ  
مِنْ أَنْ تَصُدَّ عَنِّي وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ  
بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُخْزِينِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ

يُؤْذِيْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ اٰمِلٍ يُّلٰهِنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ  
مِنْ كُلِّ فَكْرٍ يُنْسِيْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يُضِلِّيْنِيْ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْغَمِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ  
مَوْتِ الْخَمْرِ ❦ (کنز العمال وغیرہ)

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں مکار دوست سے جس کی آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہوں اور اس کا قلب مجھے چرے لیتا ہو، اگر وہ بھلائی دیکھے تو اُسے دبا دے اور بُرائی دیکھے تو اُس کا چرچا کرے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں شدت فقر سے اور شدت محتاجی سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اطمینان سے اور اس کے لشکر سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ تو قیامت کے دن مجھ سے منہ پھیر لے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اُس عمل سے جو مجھے زسوا کرے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں، ہر ایسے منصوبے سے جو مجھے غافل کر دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے فقر سے جو مجھے ہول میں ڈال دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسی دولت سے جو میرا دماغ چلا دے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں نگر کی موت سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں غم کی موت سے۔

الْمَنْزِلُ السَّابِعُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ  
ساتویں منزل بروز جمعہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ يَا كَبِيرُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا مَنْ  
لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ لَهُ وَيَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ  
وَيَا عَصْمَةَ الْبَاسِ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ وَيَا رَازِقَ الْوَلَدِ  
الصَّغِيرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظِيمِ الْكَسِيرِ ادْعُوكَ دُعَاءَ الْبَاسِ  
الْفَقِيرِ كَدُّ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيرِ أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ  
الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ  
وَبِأَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى قَرْنِ الشَّمْسِ أَنْ  
تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي وَجَلَاءَ حُزْنِي ﴿الحرب العظيم لقاری﴾

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! یا اللہ! اے بڑائی  
والے! اے سننے والے! اے دیکھنے والے! اے وہ کہ جس کا نہ کوئی شریک ہے اور نہ

مشیر! اے آفتاب و ماہتاب روشن کے پیدا کرنے والے! اور اے مصیبت زدہ، ترساں و پناہ جو کے پناہ! اور اے ننھے بچے کی روزی پہنچانے والے! اور اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں مصیبت زدہ محتاج کی سی درخواست، بے قرار آفت زدہ کی سی درخواست، تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عرش کے بندہائے عزت کے واسطے سے، اور تیری کتاب کی کلید ہائے رحمت کے واسطے سے، اور ان آٹھ ناموں کے واسطے سے جو زرخ آفتاب پر لکھے ہوئے ہیں، یہ کہ قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے غم کی کشائش بنا دے۔

رَبَّنَا اِتِّتَانِي الدُّنْيَا كَذَا وَكَذَآ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ  
وَيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ وَيَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ  
وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ  
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَيَا مَرْيَمَ  
السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا جَبَّارَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا عِمَادَ  
السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا بَدِيْعَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَيَا قِيَّامَ  
السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا صَرِيْحَ  
الْمُسْتَضْرِحِيْنَ وَمُنْتَهَى الْعَابِدِيْنَ وَالْمُفْتَرِحِ عَنِ  
الْمَكْرُوْبِيْنَ وَالْمَرْوُحِ عَنِ الْمُغْمُوْمِيْنَ وَيُجِيْبُ دَعَاءَ الْمُضْطَرِّيْنَ

یہاں مطلوب مباح کا تصور کرے

وَيَا كَاشِفَ الْمَكْرُوبِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

مَنْزُورٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ ۞ (کنز العمال عن انس)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں فلاں فلاں چیز عطا کر، اے نمکسار ہر اکیلے کے! اور اے رفیق ہر تنہا کے! اور اے ایسے قریب جو بعید نہیں! اور اے ایسے حاضر جو غائب نہیں! اور اے ایسے غالب جو مغلوب نہیں! اور یا حی یا قیوم! اے بزرگی اور عظمت والے! اور اے آسمانوں اور زمین کے نور! اور اے آسمانوں اور زمین کی زینت! اے انتظام رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے! اور اے آسمانوں اور زمین کے تھامنے والے! اور اے آسمانوں اور زمین کے موجد! اور اے آسمانوں اور زمین کے قائم رکھنے والے! اور اے بزرگی اور عظمت والے! اے فریادیوں کے داورس! اور پناہ مانگنے والوں کی آخری دوڑ! اور اے بے چینوں کے کشائش دینے والے! اور غمزدوں کے راحت دینے والے! اور بے قراروں کی دُعا قبول کرنے والے! اور اے صاحب کرب کو شفا دینے والے! اے الہ العالمین! اور اے ارحم الراحمین! تیرے ہی سامنے ہر حاجت پیش ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ عَظِيمٌ أَنْتَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ أَنْتَ غَفُورٌ  
رَّحِيمٌ أَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْبَرُّ الْجَوَادُ  
الْكَرِيمُ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْحَمْنِي وَأَسْتُرْنِي  
وَأَجْبُرْنِي وَارْفَعْنِي وَاهْدِنِي وَلَا تُضِلَّنِي وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ  
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِي  
وَفِي نَفْسِي لَكَ فَدَلِّئْنِي وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي وَمِنْ

سَيِّئِ الْأَخْلَاقِ فَجَبِّئْنِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ سَأَلْتَنَا مِنْ أَنْفُسِنَا  
مَا لَانَ مِلْكُكَ الْإِبْرِيكَ فَأَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيكَ عَنَّا ۝  
(کنز العمال عن ابن مسعود وابن ہریرہ)

یا اللہ! تو خالقِ اعظم ہے، تو سب کچھ سنتا، سب کچھ جانتا ہے، تو غفور ہے، تو رحیم ہے، تو ہی عرشِ عظیم کا مالک ہے، یا اللہ! تو محسن ہے، صاحبِ جود ہے، صاحبِ کرم ہے، تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، اور مجھے چین دے، اور مجھے روزی دے، اور میری پردہ پوشی کر، اور میرے نقصان کو پورا کر دے، اور مجھے بلندی دے، اور مجھے ہدایت دے، اور مجھے گمراہ نہ کر، اور مجھے جنت میں اپنی رحمت سے داخل کر دے، اے ارحم الراحمین! اے میرے پروردگار! مجھے اپنا بنالے، اور میرے دل میں اپنے مقابلہ میں فرمانبرداری ڈال دے، اور لوگوں کی نظر میں مجھے معزز کر دے، اور بُرے اخلاق سے مجھے بچا دے، یا اللہ! تو نے ہماری ذات سے اُن اعمال کو طلب کیا ہے جن پر ہم کوئی اختیار بغیر تیری توفیق کے نہیں رکھتے، تو تو ہمیں ان میں سے اس عمل کی توفیق دے دے، جو تجھے ہم سے رضامند کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا دَائِمًا وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَ  
أَسْأَلُكَ يَقِينًا صَادِقًا وَأَسْأَلُكَ دِينًا قِيمًا وَأَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ  
مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ  
عَلَى الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الْغِنَى عَنِ النَّاسِ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ



لَهَا أَعْطَيْتِكَ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ لَمْ أُوْفِ لَكَ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ  
 لِلنِّعَمِ الَّتِي تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلَى مَعْصِيَتِكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ  
 خَيْرٍ أَرَدْتُ بِهِ وَجَرَمَكَ فَمَا أَلْطَنِي فِيهِ مَا لَيْسَ لَكَ  
 اللَّهُمَّ لَا تَخْزِنِي فَإِنَّكَ بِنِي عَالِمٌ وَلَا تَعَذِّبْنِي فَإِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ  
 (مکر الہدای علی ہر عرض)

یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ہمیشہ رہنے والا ایمان، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں  
 خشوع والا دل، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں سچا یقین، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں دین  
 مستقیم، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں ہر بلا سے امن، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن کا  
 دوام، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن پر (توفیق) شکر، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں خلق کی  
 طرف سے بے نیازی، یا اللہ! تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس گناہ کی جس سے میں نے  
 توبہ کی ہو اور پھر لوٹ کر اُس کو کیا ہو، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُس عہد کی جو میں نے  
 اپنی جانب سے دیا ہو اور پھر اس کو وفا نہ کیا ہو، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُن نعمتوں  
 کے بارہ میں جن سے میں نے قوت حاصل کر کے اُسے تیری نافرمانی میں لگایا، اور تجھ  
 سے معافی چاہتا ہوں اُس نیکی کے بارہ میں کہ میں نے اس کو خالصتہ تیرے لئے کرنا چاہا  
 پھر اُس میں اُن چیزوں کی آمیزش کر لی جو صرف تیرے لئے نہ تھیں، یا اللہ! مجھے رسوا نہ  
 کرنا، بے شک تو مجھے خوب جانتا ہے، اور مجھ پر عذاب نہ کرنا، بے شک تو مجھ پر ہر طرح  
 قدرت رکھتا ہے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ  
 اكْفِنِي كُلَّ مَهْلِمٍ مِّنْ حَيْثُ سَدَّتْ وَمِنْ أَيْنَ سَدَّتْ



وَإِخْبَاتِ الْمُؤْتَمِنِينَ حَتَّى تَوْفَّاقِي عَلَى ذَلِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

(الحزب الأعظم للفقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اجر، شکر گزاروں کا سا، اور مہمانداری، مقررین کی سی، اور رفاقت انبیاء (علیہم السلام) کی، اور اعتقاد، صدیقیوں کا سا، اور خاکساری، اہل تقویٰ کی سی، اور خشوع، اہل یقین کا سا، یہاں تک کہ تو اسی حال پر مجھے اٹھالے، اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحیم!

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِبِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ عَلَيَّ وَبِلَأْنِكَ الْحَسَنِ الَّذِي ابْتَلَيْتَنِي بِهِ وَفَضْلِكَ الَّذِي فَضَلْتَ عَلَيَّ أَنْ

ذکر العمالین  
وہن سعورہ

تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ۝

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ واسطہ اس انعام کے جو سابق میں مجھ پر رہا ہے، اور بہ واسطہ اس اچھے امتحان کے جو تو نے لیا ہے، اور بہ واسطہ اس فضل کے جو تو نے مجھ پر کیا ہے، اس کی کہ تو مجھے اپنے احسان اور فضل و رحمت سے جنت میں داخل کرے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا دَائِمًا وَهُدًى قَيِّمًا وَعِلْمًا نَافِعًا ۝

ذکر العمالین  
وہن سعورہ

یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ایمان دائم اور ہدایت محکم اور علم نفع بخش۔

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِي نِعْمَةً أَكْفِيئِي بِهَا فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ ۝ (ذکر العمالین عن معاذ بن)

یا اللہ! کسی بدکار کا مجھ پر احسان نہ ہونے دے کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس کا معاوضہ کرنا پڑے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي خُلُقِي وَطَيِّبْ لِي كَسْبِي وَ  
تَقِيعْنِي بِمَارَزَقْتَنِي وَلَا تُذْهِبْ طَلِبَتِي إِلَى شَيْءٍ صَرَفْتَهُ  
عَنِّي ۞ کنز العمال عن علیؑ

یا اللہ! میرے گناہ بخش دے، اور میرے اخلاق کو وسیع کر دے اور میری آمدنی کو طہال  
رکھ، اور جو کچھ تو نے مجھے دے رکھا ہے بس اس پر مجھے قانع کر دے، اور اس چیز کی  
طرف میری طلب ہی کو نہ لے جا جو تو نے مجھ سے ہٹالی ہو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَجِيرُكَ مِنْ جَمِيعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَأَخْتِيسُ  
بِكَ مِنْهُنَّ وَأَجْعَلْ لِي عِنْدَكَ وَبَيْتَةً وَأَجْعَلْ لِي عِنْدَكَ  
زُلْفَى وَحُسْنَ مَأْبٍ وَأَجْعَلْنِي مِمَّنْ يَخَافُ مَقَامَكَ وَ  
وَعِيدَكَ وَيَرْجُو لِقَاءَكَ وَأَجْعَلْنِي مِمَّنْ يَتُوبُ إِلَيْكَ  
تَوْبَةً نَّصُوحًا وَأَسْأَلُكَ عَمَلًا مُتَّقِبًا وَعِلْمًا بَاجِيحًا وَسَعْيًا  
مَشْكُورًا وَتِجَارَةً لَنْ تَبُورَ ۞ کنز العمال عن انسؓ وابن ہریرہؓ

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تمام اُن چیزوں سے جو تو نے پیدا کی ہیں، اور اُن سے  
تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور میرے لئے اپنے ہاں دخل پیدا کر دے، اور میرے لئے  
اپنے ہاں تقرب اور حسن مراجمت پیدا کر دے، اور مجھے اُن لوگوں میں سے کر دے جو  
تیرے سامنے کھڑے ہونے سے اور تیری وعید سے ڈرتے ہیں، اور تیرے دیدار کی تمنا  
رکھتے ہیں، اور مجھے اُن لوگوں میں سے کر دے جو تیری طرف توجہ خالص کے ساتھ رُجوع  
کرتے ہیں، اور تجھ سے طلب رکھتا ہوں عمل مقبول کی، اور علم کارآمد کی، اور سعی مشکور کی،

اور تجارت کامیاب کی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِكَكَ سَقَبَتِي مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ أَعِنِّي  
عَلَى عَهْرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ ۞

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ دوزخ سے میری جاں بخشی کر دی جائے، یا اللہ!  
میری مدد کرموت کی بے ہوشیوں اور سختیوں پر۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحَقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى ۞

یا اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھے اعلیٰ رفیقوں کے ساتھ جا ملا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ  
وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يُدْعَوْ عَلَيَّ رَجْمًا  
قَطَعْتَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ بَنَى عَلَى بَطْنِهِ وَمِنْ شَرِّ  
مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعِ اللَّهِفُ  
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ إِمْرَأَةٍ تُشَيِّبُنِي قَبْلَ الْمَشَيْبِ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ وَلَدٍ يَكُونُ عَلَيَّ وَبَالًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّاكِّ فِي الْحَقِّ  
بَعْدَ الْيَقِينِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَ  
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّينِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ  
الْبُقَاعِ وَمِنْ لَذَعِ الْحَيَاةِ وَمِنْ السَّبْعِ وَمِنْ الْعَرَقِ وَمِنْ

الْمَحْرَقِ وَمِنْ أَنْ أَخْرَجَ عَلَيَّ شَيْئًا وَمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الرَّحْفِ  
 یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ تیرے ساتھ کچھ بھی شریک کروں  
 درآنحالیکہ اُسے جان رہا ہوں، اور تجھ سے اُس (شرک) کی معافی چاہتا ہوں جسے نہ جانتا  
 ہوں، اور تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ مجھے کوئی رشتہ دار بددعا دے جس کی میں نے  
 حق تلفی کی ہو، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اُس حیوان کے شر سے جو پیٹ کے بل  
 چلتا ہے، اور اُس حیوان کے شر سے جو دو پیروں سے چلتا ہے، اور اُس حیوان کے شر سے  
 جو چار پیروں سے چلتا ہے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ایسی عورت سے جو مجھے  
 بڑھاپے سے قبل ہی بوڑھا کر دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ایسی اولاد سے جو مجھ پر  
 وبال ہو، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ایسے مال سے جو میرے حق میں عذاب ہو جائے، یا  
 اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں حق بات میں اعتقاد کے بعد شک لانے سے، اور تیری  
 پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں روز جزا کی سختی سے، یا  
 اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں موت ناگہانی سے، اور سانپ کے کاٹنے سے، اور  
 درندے سے، اور ڈوبنے سے، اور جل جانے سے، اور اس سے کہ کسی چیز پر گر پڑوں اور  
 لشکر کے بھاگنے کے وقت مارے جانے سے۔

شَعْرَ يَقُولُ بَعْدَ الْحَتْمِ وَتَقْبَلُ هَذَا اللَّهُ عَوْلًا فِي حَقِّ مُحَمَّدٍ  
 أَشْرَفِ عَلَيَّ وَعَبْدِ الْوَاسِعِ وَمُحَمَّدٍ مُصْطَفَى وَمُحَمَّدِ عَلِيِّ مُحَمَّدٍ شَفِيعِ  
 وَعَبْدِ الْمَلِكِ فِي حَقِّ آبَائِهِمْ وَأَقْرَبَاتِهِمْ وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
 وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِ الْكَائِمَاتِ وَآكْرَمِ الْمُخْلُوقَاتِ صَلَوةً تَسْبِقُ  
 الْغَايَاتِ



پھر ان دُعاؤں کے ختم کے بعد کہے:۔۔ ان دُعاؤں کو قبول فرما حضرت مولانا محمد اشرف علی (مؤلف کتاب) اور مولوی عبدالواسح مرحوم (ناظم ترجمہ) اور مولوی حکیم محمد مصطفیٰ مرحوم (مترجم اول) اور محمد علی مرحوم (ساعی ترجمہ) اور مولانا محمد شفیع دیوبندی اور عبدالماجد دریابادی (مترجم ثانی) کے حق میں، اور اُن کے والدین اور جملہ ایمان والوں اور ایمان والیوں کے حق میں، اور حق تعالیٰ رحمتِ کاملہ نازل فرمائے سرورِ کائنات اور بہترین مخلوقات پر، ایسی رحمت کہ جس کی کوئی حد و نہایت نہ ہو۔

